# ماڈیول

# تدریس معاشیات

## TEACHING OF ECONOMICS

## (انٹرمیڈیٹ کلاسز)

برائے

## ماسٹر ٹرینرز / ماہر مضمون

(IN-SERVICE TEACHER TRAINING PROGRAMME)
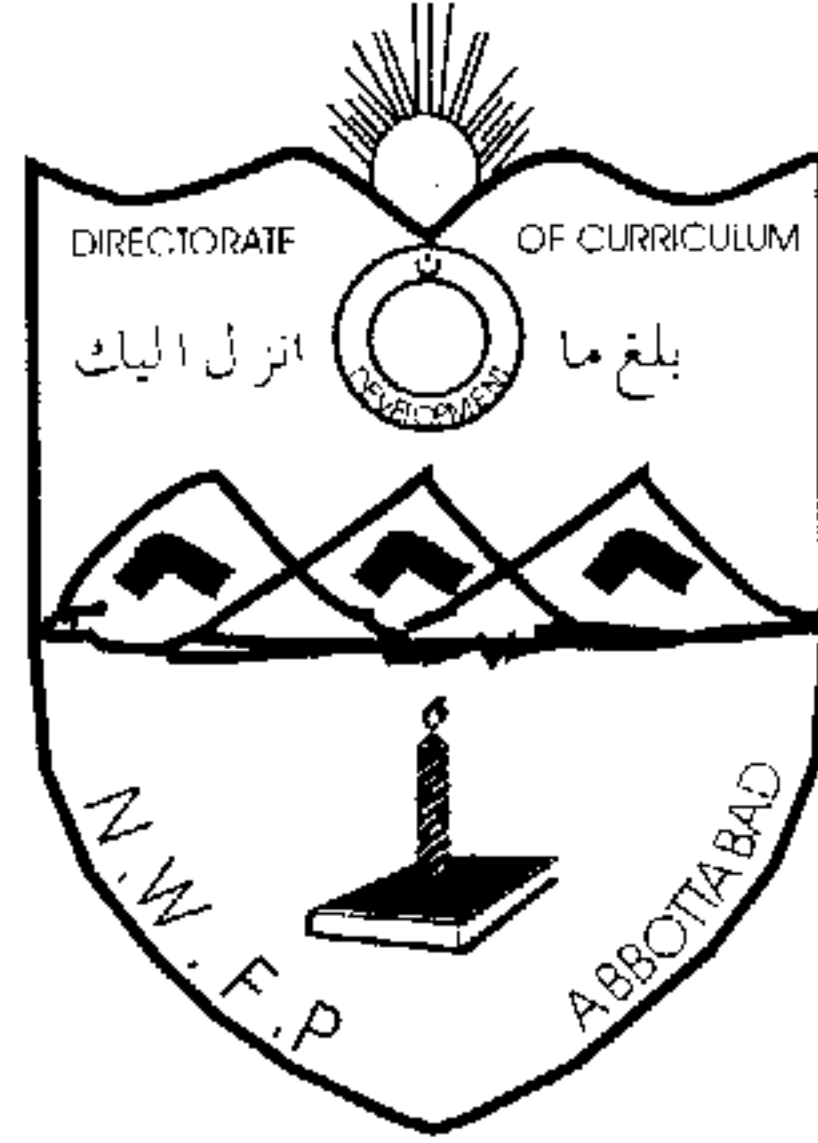
نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ صوبہ سرحد۔ ایبٹ آباد

فروری 2003ء

# ماڈیول برائے معاشیات

(انٹرمیڈیٹ کلاسز)

برائے

ماسٹر ٹرینرز/ ماہر مضمون

(In Service Teacher Training Programme)
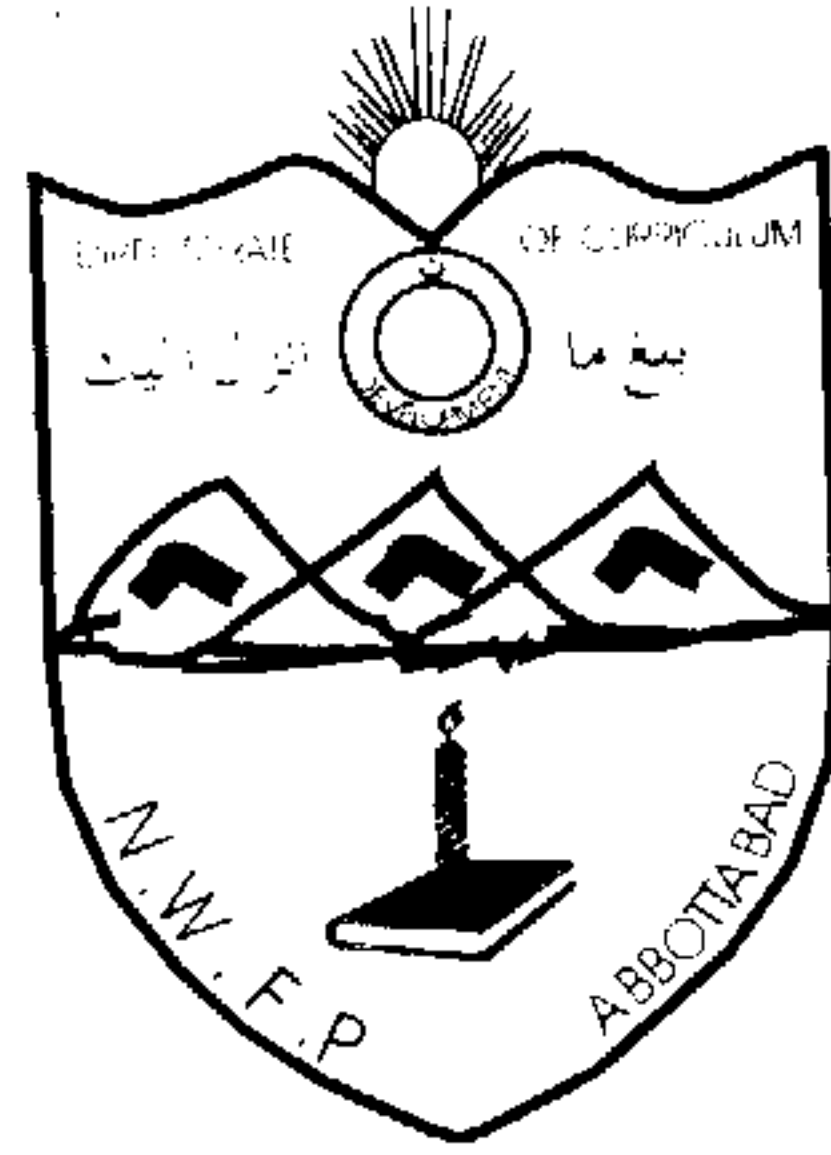
نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ صوبہ سرحد ایبٹ آباد

فروری 2003ء

عنوان:

# ماڈیولز تدریس معاشیات

(انٹرمیڈیٹ کلاسز)

## برائے ٹرینرز/ایس۔ایس


نگران : عمر فاروق ڈائریکٹر۔نظامت نصاب وتعلیم اساتذہ صوبہ سرحد ایبٹ آباد۔

رہنمائی ومعاونت : مس شمیم سرفراز۔ڈپٹی ڈائریکٹر (ٹریننگ ونصاب)

ترتیب وتدوین : مس شمیم سرفراز۔ڈپٹی ڈائریکٹر (ٹریننگ ونصاب)

مصنف : ا۔ ذوالفقار خان ماہر مضمون
نظامت نصاب وتعلیم اساتذہ صوبہ سرحد ایبٹ آباد
۲۔ راجہ شجاع الدین ماہر مضمون
گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول کوٹ نجیب اللہ ہری پور

نظر ثانی : منیر احمد ماہر مضمون نظامت نصاب وتعلیم اساتذہ صوبہ سرحد ایبٹ آباد



پبلشر : نظامت نصاب وتعلیم اساتذہ صوبہ سرحد ایبٹ آباد

تاریخ اشاعت : فروری 2003

کمپوزنگ : قاضی پرنٹرز اڈہ گامی ایبٹ آباد۔

# مضمون معاشیات

(انٹرمیڈیٹ)

## فہرست عنوانات

# پیش لفظ

نظامت نصاب وتعلیم اساتذہ صوبہ سرحد ایبٹ آباد نے دوران ملازمت اساتذہ (In-service Teachers) کے لئے ایک جامع تربیتی کورس کا اہتمام کیا ہے۔ جس کے تحت صوبہ بھر کے مڈل ،سیکنڈری اور ہائیر سیکنڈری سکولوں کے تمام مضامین کے اساتذہ دوران ملازمت تربیتی کورس سے مستفید ہوں گے۔ اوران کی پیشہ ورانہ مہارتوں کی نشوونما ہوگی۔

حکومت صوبہ سرحد سکولز اور خواندگی پشاور کی تعلیمی پالیسی 2002 ---- 2004 تک عنوان ''ٹیچر ٹریننگ پروگرام'' کے تحت سکیم ''تعلیمی معیار کی بہتری کے لئے فعال تعلم کا ماحول بہتر بنانا'' کے پیش نظر ایک فعال اور جامع مُہم کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ اوراس منصوبہ بندی کے تحت صوبہ بھر کے جماعت ششم سے انٹرمیڈیٹ تک سائنس اور آرٹس کے تمام مضامین کی فعال ،مؤثر اور نتیجہ خیز تدریس کے لئے لائحہ عمل تیار کیا گیا ہے۔

دوران ملازمت ٹیچرز ٹریننگ پروگرام کو زیادہ فعال اور کامیاب بنانے کی غرض سے ایک ''سروے سٹڈی'' کا اہتمام کیا گیا۔ تا کہ طلبہ کی مشکلات تدریسی عملہ کی ضروریات اور متعلقہ مینیجرز کی توقعات پر مبنی معلومات اکھٹی کی جاسکیں۔

''سروے سٹڈی'' کے لئے تکنیکی آلات انٹرویو، سوالنامے، ''سروے سٹڈی فارم'' اور کمرہ جماعت کی مشاہدہ چیک لسٹ کی صورت میں وضع کئے گئے تھے۔ سروے سٹڈی کے لئے چند مڈل ، ہائی ، ہائر سکنڈری زنانہ/مردانہ ،شہری/دیہاتی سکولوں کا انتخاب کیا گیا تھا۔ ریسرچ ٹیم ڈائریکٹریٹ آف کریکولم اینڈ ٹیچر ایجوکیشن صوبہ سرحد ایبٹ آباد کی ڈپٹی ڈائریکٹر ٹریننگ ونصاب اور ماہرین مضمون پر مشتمل تھی۔

''سروے سٹڈی'' کی رپورٹ کی روشنی میں INSET پروگرام کا لائحہ عمل تیار کیا گیا۔ اوراس کے مطابق تربیت کار کے لئے راہنما اور زیر تربیت اساتذہ کے لئے ہر مضمون کے ماڈیولز تیار کر لیے گئے ہیں۔ جو جدید ترین فعال طریقہ تدریس کی مہارتوں کے عملی استعمال پر مشتمل ہیں۔

تمام مضامین کی فعال اور مؤثر تدریس پر مبنی یہ ماڈیولز اساتذہ کو اس قابل بنا سکتے ہیں کہ وہ اپنے اپنے مضامین کے لئے دوسرے عنوانات پر بھی اس طرز پر خود ماڈیولز تیار کریں۔ اور اپنی تدریس کو فعال اور نتیجہ خیز بنائیں۔ تربیتی کورس کے لئے رہنمائے تربیت کار اس طرح مرتب کیا گیا ہے جو دو حصوں پر مشتمل ہے۔ ایک کا ہدف جماعت ششم سے جماعت دھم تک اور دوسرے کا ہدف جماعت یازدھم -- دوازدھم (انٹرمیڈیٹ ) کی نتیجہ خیز اور فعال تدریس ہے۔

عمر فاروق

ڈائریکٹر

# ماڈیول اکنامکس

## تعارف :

معاشیات کے انٹرمیڈیٹ کے کورس میں اس بات کا احاطہ کیا گیا ہے کہ ایک فرد یا افراد کسی طرح اپنے پاس موجود پیداواری ذرائع کا بھرپور انداز میں استعمال کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ افادہ حاصل کر سکیں اور اپنے معاشی حالت کو بہتر بنا سکیں۔

طلباء چونکہ اس درجہ پر آنے سے پہلے معاشیات کے علم سے مکمل ناواقف ہوتے ہیں اس لیے ان کو معاشیات کی تدریس میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور اس کے علاوہ انٹر کی سطح پر معاشیات کے کورس میں تقریباً وہ تمام اسباق شامل ہیں جو روزمرہ زندگی کے لین دین میں استعمال ہوتے ہیں۔

ان اسباق میں سے بعض تو قدرے آسان ہیں اور بعض اسباق کافی پیچیدہ اور محنت طلب ہیں۔
زیرنظر ماڈیول میں کورس کے مشکل اسباق کی شناخت کر کے ان کی بہتر تدریس کو شامل کیا گیا ہے۔

کورس سے جن اسباق کو اس ماڈیول میں شامل کیا گیا ہے ان میں

۱۔ حاجات
۲۔ قانون تقلیل افادہ مختتم
۳۔ طلب اور طلب کا قانون
۴۔ رسد اور قانون رسد
۵۔ سرمایہ کی تعریف اور اہمیت
۶۔ مرکزی بنک

ماڈیول میں شامل اسباق کا نہ صرف نفس مضمون بہتر انداز میں تحریر کیا گیا ہے بلکہ اس میں نفس مضمون کی بہتر تدریس کے لیے طریقہ کار کی بھی وضاحت کی گی ہے ۔طریقہ تدریس میں اس بات پر زور دیا گیا ہے جو مقاصد اس تدریس سے حاصل ہونے ہیں وہ حاصل ہوں۔

اس ماڈیول کی اہم خوبی یہ ہے کہ اس میں تدریس کے دوران طلباء کی شرکت کو یقینی بنایا گیا ہے اس ماڈیول کے اہم مقاصد درج ذیل ہیں۔

۱۔ طلباء معاشیات کی تعریف اور اہمیت کو جان سکیں۔
۲۔ سرمایہ کی تعریف اور استعمال کو سمجھ سکیں۔
۳۔ طلباء معاشی اور غیر معاشی حاجات کو سمجھ سکیں۔
۴۔ معاشی علم کو روزمرہ زندگی میں استعمال کر سکیں۔
۵۔ مرکزی بنک کا کردار اور اس کی افادیت سمجھ سکیں۔
۶۔ رسد اور قانون رسد کو سمجھ سکیں۔

ماڈیولز کو ترتیب دیتے وقت اس بات کو مدنظر رکھا گیا ہے کہ طلباء کی شرکت کو تدریسی عمل میں یقینی بنایا جائے لہذا جدید طریقہ تدریس یعنی سرگرم طریقہ تدریس (Activity Based) سے استفادہ کیا گیا ہے۔

ماڈیولز میں ایسی سرگرمیاں ترتیب دی گی ہے تاکہ اسباق کے مقاصد کا حصول ممکن ہو۔
تاہم اگر ماڈیولز میں کوئی غلطی یا کمی ہو تو آخر میں دیئے گئے سوالنامہ کو پر کیجیے اور نظامت کو اس کی نشاندہی کریں تاکہ اس کو مستقبل میں دور کیا جائے۔

مضمون : **معاشیات**

جماعت : **فرسٹ ایئر**

تصورتدریس : سرمایہ کی تعریف اوراہمیت

تدریس مقاصد :۔ اس سبق کوپڑھنے کے بعد طلباء وطالبات اس قابل ہوجائیں گے کہ

۱۔ سرمایہ کی تعریف کرسکیں۔

۲۔ سرمایہ اور دولت میں فرق بتاسکیں۔

۳۔ سرمایہ اور دیگر عاملین پیدائش میں امتیاز کرسکیں۔

۴۔ سرمایہ کے فرائض کے بارے میں بتاسکیں۔

۵۔ تشکیل سرمایہ کے مختلف مراحل کو بیان کرسکیں۔

۶۔ سرمایہ کی اہمیت کے بارے میں بتاسکیں۔

۷۔ معاشی ترقی میں سرمایہ کے کردار کو بیان کرسکیں۔

## تدریسی معاونات:

تختہ سیاہ، چاک، کمرہ جماعت میں موجود اشیاء درسی کتاب، ڈیم کی تصویر۔

## سرمایہ کی تعریف :

آدم سمتھ کے مطابق ''سرمایہ انسان کی دولت کا وہ حصہ ہے جس سے مزید آمدنی حاصل کی جائے''

## مواد تدریس :

## سرمایہ کا مفہوم

عاملین پیدائش چار ہیں۔یعنی زمین، محنت، سرمایہ اور تنظیم۔ترتیب کے لحاظ سے زمین پہلا، محنت دوسرا، سرمایہ تیسرا اور تنظیم چوتھا عامل پیدائش ہے۔اسی طرح عاملین پیدائش میں سرمایہ تیسرے نمبر پر آتا ہے

عام زبان میں سرمایہ کی اصطلاح کو دولت کے معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ عام طور پر دولت مند آدمی کو سرمایہ دار کہا جاتا ہے۔لیکن معاشیات میں اصطلاح محدود معنوں میں استعمال ہوتی ہے۔

معاشیات کی زبان میں سرمایہ سے مراد دولت کا وہ حصہ ہے جو مزید آمدنی حاصل کرنے یا مزید اشیاء پیدا کرنے کے لیے استعمال کیا جائے اس طرح یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ تمام اشیا، سرمایہ میں شامل نہیں مثلاً جو اشیاء انسانی حاجات کی تسکین کے لیے استعمال کی جاتی ہیں وہ سرمایہ نہیں۔ لہذا معاشیات میں ان تمام اشیا کو سرمایہ تصور کیا جاتا ہے۔ جو انسان کی بنائی ہوئی ہیں اور جو مزید پیدا کرنے کے لیے استعمال کی جائیں۔ جن سے آمدنی حاصل ہو مثلاً اوزار، آلات، مشینیں، خام مال، عمارات اور ذرائع آمدرفت وغیرہ۔

تاہم بعض اوقات ایک ہی چیز صرفی شے اور سرمایہ دونوں کا کام دے سکتی ہیں۔ مثلاً ایک شخص موٹر کار اپنی ضرورت کے لیے استعمال کرے یہ صرفی شے ہوگی لیکن اگر اسے ٹیکسی کے طور پر استعمال کرے تو یہ سرمایہ بن جائے گا جو اس کے لیے مزید آمدنی حاصل کرنے کا باعث بنتی ہے۔

## سرمایہ اور دولت میں فرق :

عام طور پر دولت اور سرمایہ کو ہم معنی خیال کیا جاتا ہے لیکن معاشیات میں دولت سے مراد انسان کی وہ محدود وسائل ہیں جن سے اسے اپنی لامحدود ضروریات و خواہشات کو پورا کرنا ہوتا ہے۔ اس اعتبار سے سرمایہ دولت کا وہ ''حصہ'' ہے جس سے مزید آمدنی حاصل کی جائے چنانچہ ہم تمام سرمائے کو تو دولت کہہ سکتے ہیں لیکن تمام دولت کو سرمایہ نہیں کہہ سکتے۔

## سرمایہ اور دیگر عاملین میں فرق :

سرمایہ کا مفہوم واضح کرنے کے لیے ضروری ہے کہ سرمایہ اور دیگر عاملین پیدائش یعنی زمین، محنت اور تنظیم میں فرق بیان کیا جائے اگرچہ پیدائش دولت کے لیے چاروں عاملین پیدائش اشد ضروری ہیں اور ان کے باہمی اشتراک کے بغیر کوئی شے پیدا نہیں کی جا سکتی۔ تاہم سرمایہ اور دیگر عاملین میں واضح فرق موجود ہے سرمایہ انسانی محنت کا نتیجہ ہے جبکہ زمین قدرت کا عطا کردہ مفت عطیہ ہے سرمایہ کی رسد لچکدار ہے۔ جبکہ زمین کی رسد معین ہے۔ سرمایہ نقل پزیر ہے۔ جبکہ زمین غیر نقل پذیر۔ اس طرح اگرچہ سرمایہ کا وجود محنت سے ہے لیکن دونوں کی خصوصیات مختلف ہیں۔ محنت کی نسبت سرمایہ کی نقل پذیری زیادہ ہے اور اس کی رسد بھی زیادہ لچکدار ہے اس طرح سرمایہ اور تنظیم میں بھی اختلاف پایا جاتا ہے تنظیم کی رسد اور نقل پذیری سرمایہ کے مقابلہ میں کم ہے۔

## سرمایہ کے فرائض یا کام :

سرمایہ کو عمل پیدائش میں جو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے وہ ان فرائض کی بنا پر ہے جو یہ سرانجام دیتی ہیں۔ جو کے درجہ ذیل ہیں۔

### ۱۔خام مال کی فراہمی :

پیدائش کے مختلف کاموں کے لیے سرمایہ سے خام مال فراہم کیا جاتا ہے ظاہر ہے کہ خام مواد کے بغیر کوئی صنعت نہیں چل سکتی ہر کارخانہ دار کے پاس اپنے کاروبار کو جاری رکھنے کے لیے ضرورت کے مطابق خام مال بروقت موجود رہنا چاہیے۔

## ۲۔ مشینری اور آلات کی فراھمی :

سرمایہ کی بدولت مشینوں اور دیگر آلات کار کا استعمال عمل میں آتا ہے چونکہ پیدائش دولت کے لیے یہ اشیاء بے حد اہم ہیں۔ اس لیے ان کی عدم موجودگی میں بڑے پیمانے کی پیدائش ناممکن ہے خصوصاً موجودہ زمانے میں ہر پیداواری کام میں مشینوں کا استعمال اشد ضروری ہو گیا ہے۔ جس سے سرمائے کے کام کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی ہے۔

## ۳۔ اجرتیں ادا کرنا :

ایک سرمایہ کار کو کاروبار چلانے کیلئے بہت سے کارکن ملازم رکھنے پڑتے ہیں اس طرح اشیاء تیار کرنے اور انھیں ملکی اور غیر ملکی منڈیوں میں فروخت کرنے کیلئے کافی عرصہ درکار ہوتا ہے۔ چنانچہ کارکن اجرتوں کیلئے اتنا عرصہ انتظار نہیں کر سکتے۔ کیونکہ انھیں بھی اپنی ضروریات کو پورا کرنا ہوتا ہے اس طرح ان کو اجرتیں اور معاوضے دینے کیلئے سرمائے کی ضرورت ہوتی ہے۔

## ٤۔ ذرائع نقل و حمل کی فراھمی :

سرمایہ کی بدولت ایسے مستعد ذرائع نقل وحمل وجود میں آتے ہیں۔ جن سے اشیائے پیدائش کی تقسیم کا انتظام بہتر ہو جاتا ہے۔ اور عوام کو اپنی ضروریات کی چیزیں میسر آتی ہیں۔ سرمایہ کے بغیر تقسیم دولت کا نظام ناقص رہ جاتا ہے۔

## تشکیل سرمایه کے مختلف مراحل :

سرمایہ کی تشکیل سے مراد ملک کے حقیقی اثاثوں (Assets) میں اضافہ کرنا ہے کسی قوم یا ملک کا حقیقی اثاثہ مندرجہ ذیل چیزوں پر مشتمل ہوتا ہے عمارات، مکانات، ہسپتال اور سکول وغیرہ، زیر کاشت زمین، سڑکیں اور ریلیں پل، بندگاہیں اور ڈیم اور تمام قسم کی مشینری۔ اگر ہم اخراجات کی بدولت یا ذاتی جدوجہد کے ذریعے مذکورہ اثاثے میں اضافہ کریں تو اسے تشکیل سرمایہ کہا جائیگا۔

تشکیل سرمایہ کے تین مراحل مندرجہ ذیل ہیں

ا۔ بچت (۲) بچت کی حرکت (۳) سرمایہ کاری۔

## ۱۔ بچت:۔

تشکیل سرمایہ کیلئے سب سے پہلے بچتوں کا ہونا ضروری ہے۔ بچت انفرادی بھی ہوتی ہے۔ کاروباری بھی اور سرکاری بھی۔

### ۔بچت کی حرکت :۔

تشکیل سرمایہ کیلئے بچت کے بعد ملک میں ایسے اداروں کا وجود ضروری ہے جو لوگوں کی بچتوں کو یکجا کر کے خواہش مند سرمایہ کاروں وقت ضرورت کی صورت میں دے سکیں۔ اس سے واضح ہو جاتا ہے کہ اگر تجارتی بینک بازار مبادلہ یا دیگر ایسے اداروں کی تعداد کم ہو تو تشکیل سرمایہ کی رفتار سست پڑ جاتی ہے۔

### ا۔سرمایہ کاری :

اگر ملک میں سرمایہ کاروں کی تعداد کم ہو یا سرمایہ کار سرمایہ کاری کرنے سے گریز کریں تو نتیجتاً سرمایہ کی تشکیل نہیں ہو سکے گی سرمایہ کار سرمایہ کاری کے لئے اس صورت راغب ہوتے ہیں جب کہ متوقع منافع کی شرح ،شرح سود سے زیادہ ہو۔

موجودہ زمانے میں حکومتیں بھی سرمایہ کی تشکیل کے پروگرام بناتی ہے لیکن ان کی یہ کوشش بھی دراصل عوام کی بچتوں پر منحصر ہوتی ہے کیونکہ حکومتیں تشکیل سرمایہ کے لیے محصولات عائد کرتی ہے یا پھر لوگوں سے قرضے لیتی ہے۔

## سرمایہ کی اہمیت :

ایک عامل پیدائش کی حیثیت سے سرمایہ پیدائش دولت کیلئے بنیادی اہمیت رکھتا ہے بلکہ سرمایہ کے بغیر پیدائش دولت کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا انسانی ضرورت کی تمام اشیاء کی پیدائش میں سرمایہ کا بہت بڑا حصہ ہے اور روزمرہ زندگی کی ضروریات کی اشیاء سے لے کر صنعتی و زرعی ترقی ،ذرائع نقل و حمل ،بنکاری ،بیمہ کاری اور طاقت کے بڑے بڑے منصوبے سرمائے کی قوت کے بغیر نہیں چلائے جا سکتے۔

## قومی /معاشی ترقی میں سرمایہ کا کردار:

قومی /معاشی ترقی کا انحصار سرمایہ پر ہے معیشت کے کسی شعبے کے لیے جو ترقیاتی منصوبے بنائے جائیں انہیں سرمایہ کی فراہمی کے بغیر پایہ تکمیل تک نہیں پہنچایا جا سکتا۔ مثلاً زراعت کی ترقی کے لیے کھاد۔ بیج اور زرعی آلات ،کیمیادی کھاد اور ادویات کی ضرورت ہوتی ہے۔جن کے لیے سرمایہ درکار ہے اسی طرح صنعتی ترقی کے لیے خام مال ،عمارات ،ذرائع نقل و حمل ،خبر رسانی ،تربیت یافتہ مزدور و مشینری چاہیے جن کو سرمایہ کی مدد سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ملک میں تعلیم طبی و رہائشی سہولیات کی فراہمی سرمایہ کے بغیر ممکن نہیں۔ غرض ملک کی معاشی ترقی کے لیے وہاں کے قدرتی ،انسانی اور مصنوعی ذرائع کو ترقی دینے کے واسطے سرمایہ درکار ہوتا ہے سرمایہ کی مقدار معاشی ترقی کو متعین کرتی ہے اگر سرمایہ زیادہ ہو تو معاشی ترقی بھی زیادہ ہوگی اور اگر سرمایہ کم ہو تو معاشی ترقی بھی کم ہوتی ہے چنانچہ معاشی ترقی کا راز سرمایہ کی کثرت اور معاشی پسماندگی کا باعث سرمایہ کی قلت ہے۔ آج دنیا میں جتنی بھی ترقی یافتہ اقوام موجود ہیں ان کی ترقی ان کے ہاں سرمایہ کی کثیر مقدار کی مرہون منت ہے۔ اس کے مقابلے میں جتنے بھی ترقی پذیر یا پسماندہ ممالک ہے ان کی پسماندگی اور بدحالی کا سبب ان کے ہاں سرمایہ کی قلت ہے۔

# طریقہ تدریس :

## سرگرمی نمبر 1:    سرمایہ کی تعریف

۱۔ طلباء کو مناسب گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ میں ایک گروپ لیڈر منتخب کریں۔

۲۔ طلباء سے کہیں کہ وہ کاغذ پر اپنے سکول / کالج، محلے میں موجود صنعتی و کاروباری یونٹوں کے نام لکھیں۔

۳۔ ان کاروباری اداروں کی تفصیل بھی درج کریں کہ ان کی نوعیت کیا ہے یعنی اگر صنعتی یونٹ ہے تو اس میں کیا بنتا ہے اور اگر دوکان ہے تو کس چیز کی ہے

۴۔ کام ختم ہونے پر ہر گروپ لیڈر اپنے گروپ کا کام پیش کرنے کو کہے۔

۵۔ آپ خود ان کی پیش کردہ فہرست کے مطابق سرمایہ کی وضاحت کریں اور اس مفہوم کو مزید واضح کرنے کے لیے ملکی، صنعتی و کاروباری اداروں کی مثالیں دیں تا کہ مذکورہ مقاصد حاصل کر سکیں۔

## سرگرمی نمبر 2:    سرمایہ اور دولت میں فرق :

I طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔

ii گروپ نمبر ۱ سے کہیں کہ وہ ایسے اداروں یا اشیاء کی نشاندہی کریں جو دولت کے زمرے میں آتے ہوں۔

iii گروپ نمبر ۲ کو گروپ نمبر ۱ کے کام کا مشاہدہ کرنے کو کہیں۔

vi گروپ نمبر ۲ سے کہیں کہ پہلے گروپ کی پیش کردہ فہرست کا تنقیدی جائزہ لیں۔ کہ مذکورہ اشیاء یا ادارے دولت ہیں یا سرمایہ۔ اس پر بحث کریں

v اس بحث کے دوران کسی چیز یا ادارے کا بیک وقت دولت اور سرمایہ ہونے کی وضاحت کے۔

# سرگرمی نمبر 3

گھر کے کام کیلئے طلبہ کو درجہ ذیل ہدایات دیں پانچ ایسے نقاط لکھ کر لائیں جن سے سرمایہ کی اہمیت وافادیت واضح ہو۔

## خود آزمائی

سوال نمبرا　　درست جواب کا انتخاب کیجئے

ا۔　ترتیب کے لحاظ سے سرمایہ کا نمبر ہے

i۔ پہلا　ii۔ دوسرا　iii۔ تیسرا　iv۔ چوتھا

ب۔　وہ اشیا، جو مزید آمدنی یا مزید اشیاء پیدا کرنے کے کام آتی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کہلاتی ہے

i۔ زمین　ii۔ محنت　iii۔ سرمایہ　iv۔ تنظیم

ج۔　مندرجہ ذیل اشیاء میں سے کونسی شے سرمایہ نہیں ہے۔

i۔ اوزار　ii۔ خام مال　iii۔ روٹی　iv۔ مشین

د۔　معاشیات میں سرمایہ سے مراد وہ اشیاء ہیں۔

i۔ جن سے روحانی تسکین ہو　ii۔ جن سے علم میں اضافہ ہو　iii۔ جن سے آمدنی میں اضافہ ہو۔

iv۔ جو براہ راست تسکین حاصل کرنے کیلئے استعمال ہو

ر۔　سرمایہ مرکزی کردار ادا کرتا ہے۔

i۔ معاشرتی ترقی میں　ii۔ زراعت کی ترقی میں　iii۔ صنعتی ترقی میں　iv۔ معاشی ترقی میں

سوال 2: غلط/درست جوابات پر ( ✓ ) کے نشان لگائیں نمبر 5

ا۔ سرمایہ دولت کا حصہ ہے۔ درست/غلط

ب۔ دولت سرمایہ کی جزو ہے۔ درست/غلط

ج۔ سرمایہ قدرت کا مفت عطیہ ہے درست/غلط

د۔ سرمایہ انسانی کاوش کا نتیجہ ہے درست/غلط

ر۔ معاشیات میں دولت سے مراد کرنسی ہے درست/غلط

کل نمبر 10

حاصل کردہ نمبر: %__________

اہم نقاط/امور واضح کریں۔

1۔ سرمایہ سے مراد وہ اشیاء ہیں۔ جو مزید آمدنی حاصل کرنے یا مزید اشیاء پیدا کرنے کیلئے استعمال کی جاتی ہیں۔

2۔ سرمایہ براہ راست انسانی حاجات کی تسکین نہیں کرتا۔

3۔ بیک وقت ایک ہی شے سرمایہ اور صرفی شے کا کام دے سکتی ہے۔

4۔ سرمایہ دولت کا حصہ ہے جبکہ دولت سرمایہ کا حصہ نہیں۔

5۔ تشکیل سرمایہ کا انحصار بچت، بچت کی حرکت اور سرمایہ کاری پر ہے۔

6۔ معاشی ترقی میں سرمایہ کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔

مضمون : **معاشیات**

جماعت انٹرمیڈیٹ : **حصہ اول**

تصورتدریس : حاجات **WANTS**

تدریسی مقاصد : اس سبق کے پڑھنے کے بعد طلبہ وطالبات اس قابل ہوجائیں گے کہ

1۔ حاجات کا مفہوم بتاسکیں۔

2۔ حاجات کی اقسام بیان کرسکیں۔

3۔ حاجات کی خصوصیات کو سمجھ سکیں اور اس کی وضاحت کرسکیں۔

4۔ اپنے اردگرد کے ماحول میں پائی جانے والی اشیاء اور مثالوں کی مدد سے حاجات کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔

## تدریسی معاونات :۔

چاک تختہ سیاہ، میز کرسی، کارڈز اور کمرہ جماعت میں موجود تمام اشیاء۔

## مواد تدریس :۔

انسانی حاجات :۔ انسانی زندگی اور حاجات کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ انسان کو اپنی روزمرہ زندگی گزارنے کیلئے اشیاء وخدمات درکار ہوتی ہیں۔ وہ انسانی حاجات کہلاتی ہیں۔ شروع شروع میں انسانی حاجات نہایت سادہ اور مختصر تھیں لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ان حاجات میں نہ صرف اضافہ ہوا بلکہ ان میں جدت اور نیرنگی پیدا ہوتی چلی گئی۔ نئی نئی خواہشات جنم لیتی گئیں۔ اور حاجات کا دائرہ وسیع ہوتا چلا گیا۔

ہم دیکھتے ہیں کہ لوگ کس طرح جدید طرز کے مکانات، اعلیٰ تعلیم، جدید ماڈل کی گاڑی اور آرام وآسائش کی دوسری اشیاء اور چیزوں کے لیے تڑپ رہے ہیں۔ حاجات کی یہی لامحدودیت وہ حقیقت ہے جس نے آج کے انسان کو ہمہ وقت محنت اور جدوجہد پر مجبور کردیا۔

حاجات کو تین بڑے حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہیں۔

## 1۔بنیادی حاجات (Basic Wants)

ان حاجات سے مراد وہ اشیاء وخدمات ہیں جو انسانی زندگی اور بقا کے لیے ضروری ہوتی ہیں۔ بنیادی حاجات کو پورا کیے بغیر انسان زندہ نہیں رہ سکتا۔ ان میں خوراک، لباس اور رہائش شامل ہیں۔

## 2۔آسائشی حاجات : (Comforts Wants)

ان حاجات سے مراد وہ اشیاء وخدمات ہیں جو انسان کی زندگی کو آرام دہ بناتی ہے اور اس کی استعداد کام میں اضافہ کرتی ہیں۔ان میں آرام دہ گھر اور سواری کے لیے سائیکل یا موٹر سائیکل۔

## نفسیاتی حاجات : (Luxurious)

ان سے مراد وہ اشیاء خدمات ہیں۔ جو زندگی میں نیرنگی پیدا کرتی ہے۔اور زندگی کو پر تعیش بناتی ہے تعیشاتی حاجات کی تسکین نہ تو زندہ رہنے کے لیے ضروری ہے اور نہ استعداد میں اضافہ کرتی ہے یہ حاجات صرف زندگی کو پر تعیش بناتی ہیں ان میں قیمتی کپڑے عالیشان کوٹھیاں اور جدید کاریاں وغیرہ۔

اگر چہ حاجات کی ضروریات اسائشات اور تعیشات میں درجہ بندی کی گئی ہے اور یہ فیصلہ کرنا کہ ایک شے ضرورت ہے۔سہولت ہے یا عیاشی ہے یہ دیکھنا بہت ضروری ہے کہ وہ کس شخص سے متعلق یا زیر استعمال ہیں کیونکہ ایک شے ایک شخص کیلئے ضرورت ہوگی دوسرے کیلئے آسائش اور تیسرے کیلئے تعیش۔
مثلاً ایک صنعت کار کیلئے موٹر کار ضرورت چھوٹے دکاندار کیلئے آسائش اور ایک طالب علم کیلئے تعیش ہے۔

# حاجات کی اقسام

انسان کو جو رنگا رنگ حاجات درپیش ہیں وہ دو قسم کے ہیں۔معاشی اور غیر معاشی حاجات

## 1:معاشی حاجات : (Economics Wants)

ان سے مراد وہ حاجات ہے جن کی تکمیل کے لیے دولت کی ضرورت ہوتی ہے۔کیونکہ ان حاجات کی تسکین کے لیے ان کو پیسوں سے خریدنا پڑتا ہے مثال کے طور پر خوراک،مکان اور تعلیم وغیرہ کے حصول کے لیے دولت خرچ کرنی پڑتی ہے۔زر اور دولت کے بغیر ہم ان حاجات کی تکمیل نہیں کر سکتے جب تک ہمارے پاس دولت نہ ہو۔معاشیات میں ہمارا سروکار انہی قسم کی حاجات سے ہے۔

## 2:غیر معاشی حاجات : (Non-Economic Wants)

یہ وہ حاجات ہیں جن کو پورا کرنے کے لیے دولت کی ضروت نہیں ہوتی۔ان میں بعض ایسی ہیں جو بلا معاوضہ تسکین پذیر ہو جاتی ہیں۔مثلاً دھوپ،ہوا،بارش اور چھاؤں وغیرہ۔ان حاجات کی تسکین کے لیے ہمیں کوئی جدو جہد نہیں کرنی پڑتی۔اس لیے معاشیات میں ہمارا تعلق ان حاجات سے نہیں ہوتا اور ان میں معاشی تگ و دو کا عنصر غائب ہوتا ہے۔

# معاشی حاجات کی خصوصیات :

یہ حاجات مندرجہ ذیل خصوصیات کی حامل ہوتی ہیں۔

### ۱۔لاتعداد ہونا :۔

انسانی حاجات لاتعداد ہیں انہیں بیک وقت پورا کرنا ممکن نہیں کیونکہ ایسا کرنے کے لیے ہمارے پاس وسائل موجود نہیں ہوتے۔

## ۲۔ تکرار سے پیش آنا :۔

بعض حاجات بار بار پیش آتی ہیں۔ایک دفعہ اگر انہیں پورا کرتے ہیں تو کچھ وقت کے بعد وہ دوبارہ پیدا ہو جاتی ہیں۔انسانی زندگی میں یہ سلسلہ جاری رہتا ہے۔مثال کے طور پر ہم رات کو کھانا کھا کر بھوک مٹا دیتے ہیں صبح پھر ہمیں بھوک ستانا شروع کر دیتی ہے۔

## ۳۔ شدت میں فرق :۔

انسانی حاجات نہ صرف اتعداد ہیں بلکہ اہمیت کے لحاظ سے بھی ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہیں چنانچہ ہم پہلے شدید اور زیادہ اہم حاجات کو پورا کرتے ہیں اس کے بعد کم اہم حاجات کی باری آتی ہے۔

## ٤۔ حاجات کا متبادل طریقو ں سے پورا ہونا :۔

بعض حاجات کو متبادل ذرائع سے پورا کیا جاسکتا ہے مثال کے طور پر پیاس سادہ پانی، شربت یا لسی کو استعمال کر کے بجھائی جاسکتی ہے۔

## ۵۔ حاجات کا ایک دوسرے سے تعاون :۔

بعض حاجات کو ایک دوسرے کی مدد سے ہی پورا کیا جاسکتا ہے۔اور ایک شے دوسری معاون شے کے بغیر بے فائدہ ہوتی ہے۔مثال کے طور پر گاڑی پٹرول کے بغیر قلم سیاہی کے بغیر،ان اشیاء کو تکملہ اشیاء بھی کہتے ہیں۔

## ٦۔ حاجات کا تسکین پذیر ہونا :۔

حاجات کی ایک نمایاں خاصیت یہ ہے کہ ہم مختلف ذرائع و وسائل کو بروئے کار لا کر اپنی حاجات کی تسکین کر سکتے ہیں۔

# طریقہ تدریس :۔

# سرگرمی نمبر ۱

| | |
|---|---|
| I : | کلاس روم میں موجود طلباء کو ان کی تعداد کی مناسبت سے گروپوں میں تقسیم کریں۔ |
| II : | ہر گروپ کو کہیں کہ وہ اپنے پاس موجود اشیاء کی لسٹ بنائیں۔ |
| III : | گروپ لیڈرز سے کہیں کہ ہر گروپ لیڈر باری باری اپنے گروپ میں درج کی گئی اشیاء کو طلباء کے سامنے پیش کریں۔ |
| IV : | ان اشیاء کی ضرورت کو اخذ کر کے اسکی روشنی میں حاجات کی تعریف مفہوم بتائیں۔ |
| V : | مثالوں کی مدد سے حاجات کی تعریف اور اس کے مفہوم کی وضاحت کریں۔ |

# سرگرمی نمبر ۲

| | |
|---|---|
| I | انہی گروپوں میں موجود طلبا سے کہیں کہ وہ اپنے گھر میں موجود الگ الگ اشیاء کی فہرست تیار کریں۔ |
| II | ہر گروپ لیڈر تینوں قسم کی حاجات کی اشیاء کو تختہ سیاہ پر لکھیں۔ |
| III | تختہ سیاہ پر تین کالم بنائیں۔ پہلے کالم میں بنیادی حاجات دوسرے کالم میں آسائشی حاجات اور تیسرے کالم تعیشاتی حاجات [illegible] |
| IV | طلبا سے کہیں کہ مختلف حاجات کو اپنے اپنے کالم میں لکھیں۔ |

# سرگرمی نمبر ۳

طلبا سے کہیں کہ وہ اپنے ماحول میں موجود دو طرح کی اشیاء کی فہرست بنا کر لائیں۔ ایک میں وہ ضرورتیں جن کو پورا کرنے کے لیے انسانی تگ و دو کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور دوسری وہ ضرورتیں جو قدرت نے انسان کو مفت عطا کی ہیں۔

## خود آزمائی : Self Assesment

1۔ معاشی حاجات وہ ہیں جنہیں پورا کرنے کے لیے ـــــــــــــــــــــــ درکار ہوتا ہے۔

2۔ بنگلہ، قیمتی لباس اور موٹر کار ــــــــــــــــــــــ کی اشیاء ہیں۔

3۔ خوراک لباس اور رہائش ــــــــــــــــــــ ہیں۔

4۔ انسانی حاجات ـــــــــــــــــــــ ہیں۔

5۔ انسانی حاجات کی شدت میں ـــــــــــــــــــ ہوتا ہے۔

### اہم نقاط / سمری:

حاجات وہ تمام اشیاء اور خدمات ہیں جن کی انسان کو روزمرہ زندگی میں ضرورت پڑتی ہیں۔ انسانی حاجات لاتعداد ہیں ان کو تین گروپوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ بنیادی حاجات میں خوراک، لباس اور رہائش شامل ہیں۔ آسائشی حاجات میں پنکھا، موٹر سائیکل وغیرہ شامل ہیں۔ اور تعیشاتی حاجات میں وی۔سی۔آر، بہترین لباس اور عالیشان مکان شامل ہیں۔

# تصور تدریس :۔ قانون تقلیلِ افادہ مختتم

## تدریسی مقاصد :۔

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبا، طالبات اس قابل ہو جائے کہ :۔

☆ وہ قانون تقلیل افادہ کو سمجھ سکیں۔

☆ قانون تقلیل افادہ کی اہمیت اجاگر کر سکیں۔

☆ مثبت افادہ اور منفی افادہ کی اصطلاحات سے واقف ہو سکیں۔

☆ قانون تقلیل افادہ کی تعریف اور تشریح بذریعہ خط اور گوشوارہ کر سکیں۔

## تدریسی معاونات :۔

چاک تختہ سیاہ، درسی کتاب، کمرہ جماعت میں موجود جگ گلاس، میز کرسی وغیرہ جو کلاس روم میں موجود ہیں۔

## مواد تدریس :۔

## قانون تقلیل افادہ مختتم

قانون تقلیل افادہ مختتم معاشیات کا ایک اہم قانون ہے یہ قانون صرف دولت میں بنیادی اہمیت رکھتا ہے اسے صرف دولت کا پہلا قانون بھی کہتے ہیں جب ہم کوئی چیز استعمال کرنا شروع کرتے ہیں تو پہلے پہل چونکہ خواہش بڑی شدید ہوتی ہے اس لیے اس شے کے استعمال سے زیادہ لطف آتا ہے لہذا مختتم افادہ بھی زیادہ ہوتا ہے لیکن جوں جوں ہم شے کی مزید اکائیاں صرف کرتے جاتے ہیں ہماری خواہش کی شدت میں بتدریج کمی آتی ہے۔ لہذا مختتم افادہ بھی گرتا جاتا ہے افادہ کے اس رجحان کو قانون تقلیل افادہ کہا جاتا ہے۔

پروفیسر الفرڈ مارشل اس قانون کی تعریف یوں کرتے ہیں "کسی شخص کو ایک شے کی مقدار میں اضافہ ہونے سے جو مزید افادہ حاصل ہوتا ہے وہ شے کی ہر اگلی اکائی کو استعمال کرنے سے گھٹتا چلا جاتا ہے تو ہر اگلی اکائی کا افادہ یعنی افادہ مختتم پہلی اکائی کے مقابلے میں گرنے لگتا ہے بشرطیکہ باقی امور جوں کے توں رہیں۔

قانون تقلیل افادہ مختتم کو ہم ایک مثال سے بھی واضح کر سکتے ہیں فرض کریں کہ ایک شخص کو سیب کھانے کی شدید خواہش ہے وہ سیب کھانے شروع کرتا ہے اور یکے بعد دیگرے سیب کھاتا جاتا ہے۔ چونکہ کے پہلے پہل اس کی خواہش بہت شدید ہوتی ہے لہذا پہلا سیب اسے بہت زیادہ لطف دیتا ہے اور پہلے سیب کا افادہ سب سے زیادہ ہوتا ہے کیونکہ پہلے سیب کے کھانے سے اس کی کچھ نہ کچھ خواہش پوری ہو جاتی ہے لہذا دوسرا سیب پہلے کی نسبت کم لطف دیتا ہے لہذا دوسرے سیب کا افادہ پہلے سے

کم ہوتا ہے۔ تیسرے کا افادہ دوسرے سے کم ہوتا ہے اور چوتھے کا تیسرے سے کم یعنی مختتم افادہ پہلے پہل زیادہ ہوتا ہے اور پھر بتدریج کم ہوتا جاتا ہے۔ مختتم افادہ شے کے مسلسل استعمال سے گرتا چلا جاتا ہے حتیٰ کہ صفر اور پھر منفی ہو جاتا ہے۔

اس قانون کی وضاحت مندرجہ ذیل گوشوارہ کی مدد سے بھی کی جاسکتی ہے۔

اس گوشوارہ میں تین کالم ہیں پہلے کالم میں سیب کی اکائیاں اور دوسرے کالم میں کل افادہ ظاہر کیا گیا ہے۔ کل افادہ سے مراد وہ افادہ ہے جو کسی چیز کی تمام اکائیوں سے مجموعی طور پر حاصل ہو مثلاً ایک صارف نے 4 (چار) سیب کھائے تو کل افادہ 20 ہے۔

| سیب کی اکائیاں | کل افادہ | مختتم افادہ |
|---|---|---|
| 1 | 8 | 8 |
| 2 | 14 | 6 |
| 3 | 18 | 4 |
| 4 | 20 | 2 |
| 5 | 20 | 0 |
| 6 | 18 | -2 |

تیسرے کالم میں مختتم افادہ کو ظاہر کیا گیا ہے۔ مختتم افادہ سے مراد کسی شے کی ایک مزید اکائی استعمال کرنے یا صرف کرنے سے کل افادہ میں جو تبدیلی ہوا سے مختتم افادہ کہا جاتا ہے۔ گوشوارہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ سیب کی مسلسل اکائیاں استعمال کرنے سے کل افادہ پہلے بڑھتا ہے پھر گرتا ہے جبکہ مختتم افادہ گرتا ہے اور صفر (0) تک پہنچتا ہے مزید اکائیاں استعمال کرنے سے مختتم افادہ منفی ہو جاتا ہے۔

## قانون تقلیل افادہ کی وضاحت بذریعہ ڈائیگرام
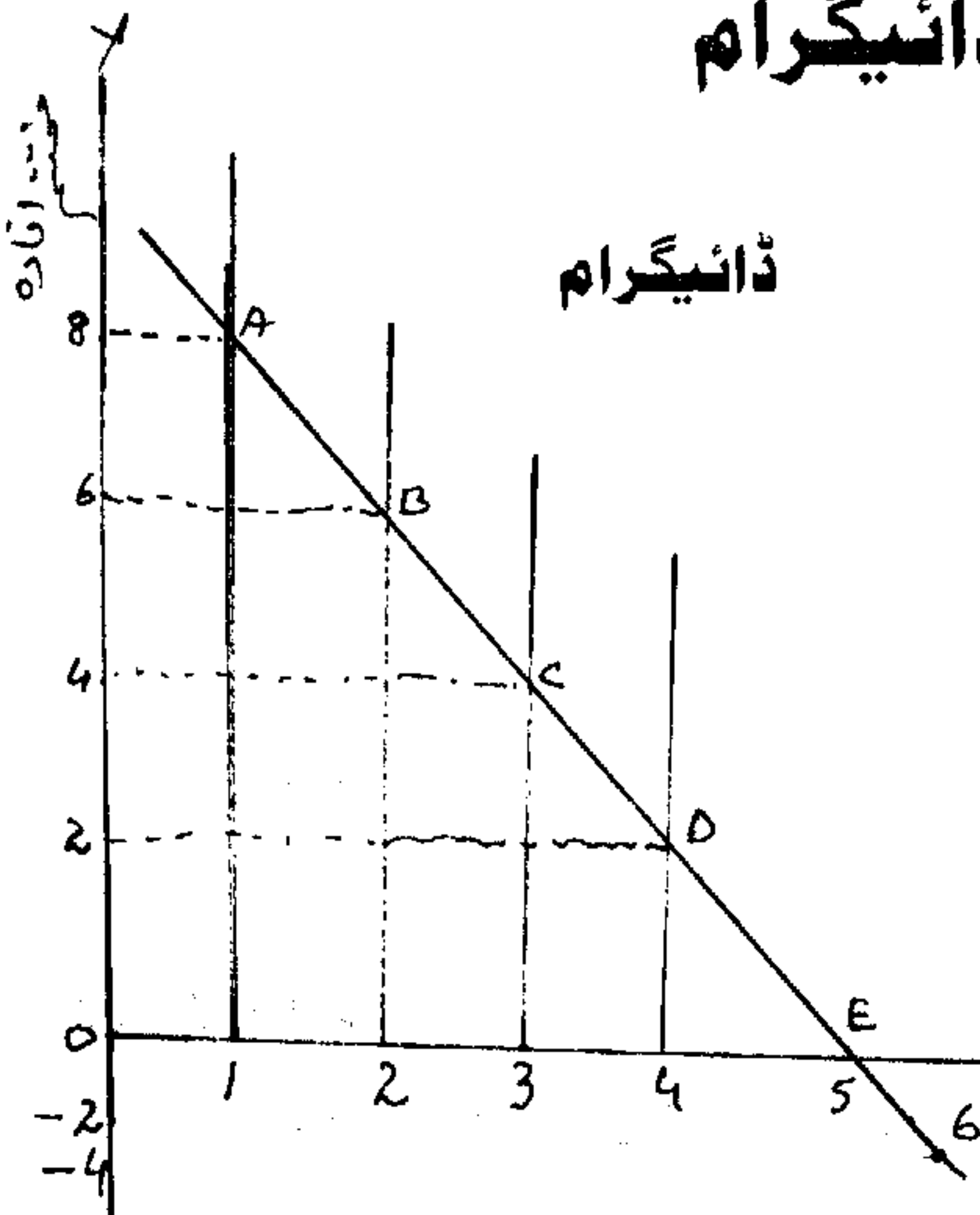
ڈائیگرام میں دو محور کھینچے گئے ہیں افقی محور کا نام 0-X محور ہے اور عمودی محور کا نام 0-Y محور ہے 0-x محور پر سیب کی اکائیاں لی گئی ہیں اور 0-y محور پر مختتم افادہ لیا گیا ہے پہلے سیب کا افادہ مختتم آٹھ ہے۔ دوسرے کا چھ، تیسرے کا چار اور چوتھے سیب کا دو، پانچواں سیب کھانے سے مختتم افادہ گر کر صفر (Zero) ہو جاتا ہے اور چھٹا سیب کھانے سے افادہ منفی دو (-2) ہو جاتا ہے۔ ان نقاط کو A B C D F سے باہم ملایا گیا ہے جو ایک خط کی شکل اختیار کرتا ہے۔ اسے ہم خطِ قانون تقلیل افادہ مختتم کا نام دیتے ہیں۔ جو بائیں سے دائیں جانب نیچے گرتا ہے اور یہ ظاہر کرتا ہے کہ کسی شے کے مسلسل استعمال سے مختتم افادہ بتدریج گرتا یا کم ہوتا ہے۔

## قانون تقلیل افادہ مختتم کے مفروضات:

قانون تقلیل افادہ مختتم کی بنیاد چند مفروضات پر رکھی گئی ہے ان مفروضات کی غیر موجودگی میں یہ قانون صحیح ثابت نہیں ہوتا۔

### ۱۔ شے کی مناسب مقدار :۔

اس قانون کے صحیح ثابت ہونے کے لیے ضروری ہے کہ استعمال ہونے والی شے کی اکائی مناسب اور معقول ہو اگر شے کی اکائی نہایت چھوٹی ہو تو شے کے استعمال سے افادہ کم ہونے کے بجائے زیادہ ہوگا مثلاً پیاس بجھانے کے لیے ایک ایک قطرہ پانی اگر دیا جائے تو پیاس کی شدت میں کمی نہیں آئے گی۔

### ۲۔ شے کی متواتر استعمال :۔

اگر شے کی مختلف اکائیوں کے استعمال میں لمبا وقفہ آ جائے تو قانون غلط ثابت ہوگا۔

### ۳۔ تمام اکائیاں یکساں ہوں:۔

اس قانون کا ایک اہم مفروضہ یہ ہے کہ شے کی تمام اکائیاں پر لحاظ سے یکساں ہوں ورنہ مختتم افادہ نہیں گرے گا مثلاً ایک شخص آم کھا رہا ہے آخر میں لنگڑا آم جو پہلے آموں سے بہتر ہے تو افادہ بڑھ جائے گا۔

### ٤۔ صارف کی ذ ھنی کیفیت نہ بدلے :۔

ذہنی کیفیت میں فرق قانون کو غلط ثابت کرتا ہے مثلاً ایک شخص سیب کھا رہا ہے اور مختتم افادہ گر رہا ہے اچانک صارف کو یاد آیا کہ ڈاکٹر نے زیادہ سیب کھانے کی ہدایت کی ہے تو اگلے سیب کا افادہ نہیں گرے گا۔

### ٥۔ صارف کی آمدنی نہ بدلے :۔

اس قانون کی رو سے یہ بھی ضروری ہے کہ صارف کی آمدنی میں کوئی تبدیلی نہ واقع ہو کیونکہ آمدنی بدل جانے سے صارف کی نظر میں شے کا افادہ بھی بدل جاتا ہے۔

## قانون تقلیل افادہ کی مستثنیات:۔

بعض حالتیں ایسی ہیں جن میں قانون تقلیل افادہ مختتم لاگو نہیں ہوتا انھیں قانون کی مستثنیات کہتے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

**i۔ علم**

علم حاصل کرنے کے سلسلے میں یہ قانون غلط ثابت ہوتا ہے کیونکہ علم کا افادہ مختتم علم حاصل کرنے کے ساتھ کم ہونے کے بجائے بڑھتا جاتا ہے۔

**ii۔ مال و دولت**

مال و دولت حاصل کرنے کے سلسلے میں بھی یہ قانون صحیح ثابت نہیں ہوتا کیونکہ جوں جوں انسان کے پاس مال و دولت زیادہ ہوتی جاتی ہے اس کو حاصل کرنے کی خواہش کم ہونے کے بجائے اور زیادہ بڑھتی ہے۔

**iii۔ تاریخی نوادرات**

تاریخی نوادرات کے حاصل کرنے کی خواہش بھی بڑھتی رہتی ہے اور جوں جوں ایک شخص کے پاس نوادرات کا ذخیرہ بڑھتا ہے اس کی خواہش اور بھی شدید ہوتی ہے۔

**iv۔ نشہ آور اشیاء**

نشہ آور اشیاء کے سلسلے میں بھی یہ قانون صحیح ثابت نہیں ہوتا کیونکہ نشہ کرنے والا شخص مزید اکائیاں استعمال کرنے سے زیادہ لطف محسوس کرتا ہے۔

## ۷۔نمود و نمائش

انسان میں فطری طور پر نمود و نمائش کا جذبہ ہوتا ہے جوں جوں ایک انسان نمود و نمائش کی طرف توجہ دیتا ہے یہ جذبہ اسی قدر بڑھتا جاتا ہے۔

## طریقہ تدریس :۔

افادہ کا مفہوم طلباء کو سمجھایا ئے۔

کل افادہ، مختتم افادہ، منفی افادہ، مثبت افادہ کی اصطلاحات مثالوں سے واضح کی جائے۔

## سرگرمی نمبر1:

i۔ طلباء کے مناسب گروپس بنائیں۔

ii۔ ہر گروپ کو کارڈز پر مندرجہ ذیل سوالات لکھیں۔اور ان سے کہیں کہ اس پر بحث کریں اور ہر ایک گروپ لیڈر تختہ سیاہ پر اپنے سوال کا جواب پیش کریں۔

۱۔ قانون تقلیل افادہ مختتم کا گوشوارہ بنائیں۔

۲۔ قانون تقلیل افادہ مختتم کا خط کاغذ پر بنائیں۔

۳۔ یہ قانون کن صورتوں میں غلط ثابت ہوتا ہے۔

۴۔ منفی اور مثبت افادہ میں کیا فرق ہے؟

۵۔ قانون تقلیل افادہ مختتم کس رجحان کو ظاہر کرتا ہے؟

## سرگرمی نمبر 2:

۱۔ طلباء کے مناسب گروپس بنائیں۔

۲۔ کارڈز پر قانون تقلیل افادہ مختتم کے مفروضات لکھیں۔

۳۔ ان کارڈز کو گروپس پر تقسیم کریں۔

۴۔ ہر گروپ لیڈر اپنے کارڈ پر لکھا گیا مفروضہ سامنے پیش کرے گا۔

## سرگرمی نمبر 3:

تمام طلباء سے کہیں کل ایسی اشیاء کی فہرست مرتب کر کے لائیں جن پر تقلیل افادہ مختتم لاگو نہیں ہوتا۔

## خود آزمائی :۔

سوال نمبر 1: فقرے مکمل کیجیے۔

1۔ کسی شے کی تمام اکائیاں صرف کرنے سے جو افادہ حاصل ہوتا ہے اسے کہتے ہیں ــــــــــــــ

2۔ کسی شے کی آخری اکائی سے حاصل ہونے والے افادہ کو کہتے ہیں ــــــــــــــ

3۔ جب افادہ صفر سے کم ہوتا ہے تو اسے کہتے ہیں ــــــــــــــ

4۔ جب مختتم افادہ مثبت ہوتا ہے تو ــــــــــــــ افادہ بڑھتا جاتا ہے۔

5۔ ــــــــــــــ افادہ شے کے مسلسل استعمال سے گرتا چلا جاتا ہے۔

سوال نمبر 2: درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

ا۔ قانون تقلیل افادہ مختتم کا ذیل میں سے کونسا مفروضہ صحیح نہیں ہے۔

i۔ شے کا مسلسل استعمال ii۔ صارف کی ذہنی کیفیت نہ بدلے iii۔ فیشن نہ بدلے iv۔ صارف کی آمدنی نہ بدلے

ب۔ قانون تقلیل افادہ مختتم کب لاگو نہیں ہوتا۔

i) پانی پینے میں (ii) روٹی کھانے میں (iii) پھل کھانے میں (iv) چرس پینے میں

ج۔ کس شے میں افادہ ہوتا ہے۔

(i) جوتے سفید ہوں (ii) جو شے قیمتی ہو (iii) جو شے کمیاب ہو (iv) جو شے انسان کی کوئی خواہش پوری کرتی ہے

د۔ کل افادہ کب زیادہ سے زیادہ ہوتا ہے

(i) جب مختتم افادہ مثبت ہو (ii) جب مختتم افادہ منفی ہو (iii) جب مختتم افادہ صفر ہو (iv) جب مختتم افادہ کم ہو

ہ۔ قانون تقلیل افادہ مختتم اس وقت تک صحیح ثابت نہیں ہوتا جب تک

(ii) تمام اکائیاں یکساں نہ ہوں (ii) تمام اکائیاں دلکش نہ ہوں (iii) تمام اکائیاں یکساں ہوں

(iv) تمام اکائیاں چھوٹی چھوٹی ہوں

### سمری/اہم نقاط

ا۔ کسی شے کی وہ صلاحیت جس کی بدولت وہ شے انسان کی کوئی خواہش پوری کرسکتی ہو آفادہ کہلاتا ہے۔

۲۔ کسی شے کی اکائیاں اگر مسلسل استعمال کی جائیں تو ہر اگلی اکائی کے استعمال سے مختتم افادہ بتدریج کم ہوتا ہے۔

۳۔ کسی شے کی تمام اکائیاں صرف کرنے سے جو افادہ حاصل ہوتا ہے اسے کل افادہ کہتے ہیں۔

۴۔ افادہ اس وقت مثبت ہوتا ہے جب صفر سے زیادہ ہو۔

۵۔ افادہ اس وقت منفی ہوتا ہے جب صفر سے کم ہو۔

# مرکزی بنک

# Central Bank

## تصور تدریس

## تدریسی مقاصد :۔

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ

☆ مرکزی بنک کا تعارف اور مفہوم بیان کر سکیں۔
☆ مرکزی بنک کے بنیادی مقاصد گنوا سکیں۔
☆ مرکزی بنک کے فرائض کو شمار کر سکیں۔
☆ مرکزی بنک کے فرائض کی تشریح کر سکیں۔

## تدریسی معاونات

: تختہ سیاہ، چاک، کلاس میں موجود شرکاء کے پاس کرنسی نوٹ وغیرہ۔

## تدریسی مواد :۔

مرکزی بنک کی تعریف مختلف ماہرین معاشیات نے مختلف انداز سے کی ہے پروفیسر کراؤتھر کے مطابق ''مرکزی بنک زر کی قدر کو اندورن ملک اور بیرون ملک قائم رکھتا ہے'' پروفیسر لیپسے کے خیال میں ''مرکزی بنک زری پالیسی کا ایجنٹ ہوتا ہے زری پالیسی سے مراد ایسی کوشش ہے جو زر کی رسد کو با قاعدہ بنا کر اور اعتباری زر یعنی کریڈٹ کی دستیابی اور شرائط کو با قاعدہ بنا کر ملکی معیشت کو با قاعدہ بنانے کے لیے عمل میں لائی جاتی ہے۔ پروفیسر سیمولسن کے نزدیک ''مرکزی بنک ایک ایسا بنک ہوتا ہے جو (ملک کی) حکومت اس لیے قائم کرتی ہے کہ اس کے لیے لین دین کرے تجارتی بنکوں کو مضبوط کرے ان میں ہم آہنگی پیدا کرے اور سب سے اہم یہ کہ زر کی رسد اور قرضہ کے حالات کو مضبوط کرنے میں امداد کرے سادہ الفاظ میں مرکزی بنک سے مراد ایسا مالی ادارہ ہے جو ملک کہ مالی اور بنکاری نظام کے استحکام تحفظ اور ترقی کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

## مرکزی بنک کا ارتقاء :۔

لفظ بنک اطالوی زبان کے لفظ بینکو سے نکلا ہے جس کے معنی لکڑی کا تختہ یا بینچ ہے قدیم اٹلی میں زر مبادلہ کا کاروبار کرنے والے افراد لکڑی کے بینچوں یا تختوں پر

بیٹھتے تھے اور بینکو بنک کہلاتے تھے۔ اگلے وقتوں میں زرگر یا سنار لوگوں کی کی قیمتی اشیاء اور فالتو روپیہ پیسہ امانت کے طور پر اپنے پاس محفوظ رکھتے تھے اور وقت ضرورت انھیں رقم واپس دیتے تھے۔ نیز امانت داروں کی طرف سے ادائیگیاں بھی کرتے تھے امانت دار اپنی رقمیں خصوصی رقعوں کے ذریعے نکلواتے تھے۔ یہی رقعے آج کل کے چیک ہیں۔ چنانچہ سنار بھی بنک کے طور پر کام کرتے تھے قدیم زمانے میں اچھی ساکھ اور شہرت کے مالک تاجر کاروباری دستاویزات جاری کرتے تھے جو نمو مازر استحقاق کے طور پر کام کرتے تھے۔

مرکزی بنک بیسوی صدی کی پیداوار ہے کیونکہ انیسویں صدی کے اختتام تک دنیا کے کسی ملک میں کوئی بھی با قاعدہ مرکزی بنک موجود نہیں تھا۔ دراصل مرکزی بنکاری کا با قاعدہ آغاز 1920 میں برسلز کانفرنس کے بعد ہوا جہاں دولت اقوام کے ادارے نے یہ فیصلہ کیا کہ ہر ملک میں ایک مرکزی بنک ہونا چاہیے جو وہاں زر جاری کرنے کا مختار کل ہو وہاں کے مالی اور بنکاری نظام کو منضبط کرے۔

# مرکزی بنک کے بنیادی اصول :۔

۱۔ **مالی اور معاشی استحکام:** مرکزی بنک کا اصل بنیادی اور اولین مقصد ملک کے معاشی نظام کے استحکام، تحفظ اور ترقی کا حصول ہے اس مقصد کے لیے مرکزی بنک وقتاً فوقتاً اقدامات کرتا ہے۔

۲۔ ادارتی لین دین: یہ بنک عام افراد کے بجائے اداروں یعنی مرکزی اور صوبائی و مقامی حکومتوں ان کے محکموں کے ساتھ ساتھ مالی و تجارتی بنکاری لین دین کرتا ہے

۳۔ زر کا سر چشمہ: مرکزی بنک کو ملک میں زر کے اجراء کی اجارہ داری حاصل ہوتی ہے مرکزی بنک ملک کے اعتباری زر کا بھی سرچشمہ ہوتا ہے۔

۴۔ سیاست سے مبرا: اس بنک کا اہم اصول یہ ہے کہ یہ سیاست سے الگ تھلگ ہوتا ہے ملکی سیاست خواہ کسی بھی قسم کی ہو وہاں مرکزی بنک اپنی آزاد پالیسیوں کو جاری رکھتا ہے اور اپنے فرائض کو قومی مفادات کے تحفظ اور ملک کی مالی اور معاشی استحکام و ترقی کی خاطر پوری ذمہ داری سے ادا کرتا رہتا ہے۔

۵۔ مالی بحران پر قابو:۔ جب کبھی ملک مالی بحران سے دوچار ہو تو مرکزی بنک اپنی زری پالیسی کے تحت مناسب اقدامات کر کے ملک کو مالی بحران سے نکال کر اس کی راہنمائی کرتا ہے۔

# مرکزی بنک کے فرائض :

## (a)کرنسی نوٹوں کا اجراء :۔

کرنسی نوٹوں کے بے دریغ اجرا کو روکنے، نوٹوں میں یکسانیت پیدا کرنے اور نظام زر کو منضبط اور مربوط کرنے کے لیے ہر ملک کی حکومت نے نوٹ جاری کرنے کی اجارہ داری صرف مرکزی بنک کو دی ہے۔

## (b) بینکوں کا بنک :۔

مرکزی بنک ملک کے نظام بنکاری کا سربراہ ہوتا ہے اور اس لحاظ سے ملک کے بینکوں کا بنک ہوتا ہے۔ ملک کا ہر فہرستی بنک قانوناً اپنی کل امانتوں کا ایک خاص تناسب نقد زر کی صورت میں بطور محفوظ سرمایہ مرکزی بنک کے پاس جمع کروا دیتا ہے۔

## (c) حکومت کا بنک :۔

مرکزی بنک ملک کی حکومت کے مالی مشیر اور ایجنٹ کے طور پر کام کرتا ہے۔ یہ حکومت کی تمام امانتیں اپنے پاس رکھتا ہے اور بوقت ضرورت اسے خود قرضے دیتا ہے اور حکومت کے ایجنٹ کے طور پر اس کی طرف سے وصولیاں اور ادائیگیاں کرتا ہے۔

## (d) بنکوں کی آخری پناہ گاہ :۔

تمام تجارتی بنک اپنی امانتوں کا قلیل حصہ رکھ کے باقی ادھار دیتے ہیں۔ جب ان کے قرضے بروقت واپس نہیں ہوتے یا لوگ زیادہ رقوم نکلوا لیتے ہیں۔ جس سے بنک کے دیوالیہ ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔ ایسے مشکل وقت میں مرکزی بنک آخری سہارا بن کر تجارتی بنکوں کی کفالتیں اور تمسکات خرید کر ان کی ہنڈیوں پر دوبارہ بٹہ لگا کر ان کی فوری امداد کرتا ہے جس سے بنک اپنے گاہکوں کے مطالبات پورا کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

## (e) ساب گھر:۔

مرکزی بنک ملکی بنکوں کے لیے حساب گھر کا کام بھی کرتا ہے اور ان کے حسابات کو چکاتا ہے اس طرح نقد رقم کے بغیر بنکوں کی باہمی ادائیگیاں اور وصولیاں آسانی سے ہو جاتی ہیں۔

## (f) بازار زر کا ناظم :۔

مرکزی بنک ملک کے بازار زر کا ناظم اور نگران ہوتا ہے حیثیت سے یہ ملک کے بازار زر کو مستحکم اور ٹھوس بنیادوں پر استوار کرتا ہے اور قیمتوں کو ایک خاص سطح پر رکھتا ہے اس مقصد کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات اختیار کرتا ہے بنک شرح پالیسی، کھلے بازار کے عمل کی پالیسی، نقد زر کے تناسب میں ردوبدل، اعتباری زر کی راشن بندی وغیرہ۔

## دھاتی سرمایہ اور زر مبادلہ کا محافظ :۔

مرکزی بنک ملک کے دھاتی سرمایہ اور زر مبادلہ کا محافظ ہوتا ہے ہر ملک میں عوام اور بنک اپنا دھاتی سرمایہ اور زر مبادلہ ملکی کرنسی کے بدلے مرکزی بنک کے پاس قانوناً جمع کراتے ہیں۔ بیرونی تجارت سے حاصل ہونے والا زر مبادلہ ملکی کرنسی کے عوض بھی مرکزی بنک میں جمع کرایا جاتا ہے اس طرح ملک میں موجود دھاتی سرمایہ اور زر مبادلہ مرکزی بنک کے پاس منتقل ہو جاتا ہے اور اسے احتیاط سے استعمال کیا جاتا ہے۔

## طریقہ تدریس :۔

## سر گرمی نمبر : 1

| | |
|---|---|
| i۔ | سابقہ معلومات کی روشنی میں طلباء سے کہا جائے کہ وہ مرکزی بنک کی اہمیت وافادیت پر پانچ نقاط لکھیں۔ |
| ii۔ | طلباء کو مناسب گروپوں میں تقسیم کریں۔ |
| iii۔ | ہر گروپ کی طرف سے مرتب کردہ فہرست کو گروپ لیڈر طلباء کے سامنے پیش کرے۔ یہ نقاط تختہ سیاہ پر مختصر درج کریں۔ |
| iv۔ | ایک ہی نقطے کو اگر دوبارہ پیش کیا گیا ہے تو ( / ) لگائیں۔ |
| v۔ | ہوسکتا ہے طلباء تجارتی بنکوں کی افادیت پر بھی کچھ لکھ کر لائیں تو ان ہی نقاط کو بنیاد بنا کر تجارتی بنک اور مرکزی بنک کی افادیت اور اہمیت کے درمیان فرق واضع کریں۔ |
| | آخر میں اہم نقاط کو ترتیب سے تختہ سیاہ پر لکھیں۔ |

## سرگرمی نمبر 2: خود آزمائی

i۔ اپنے پاس موجود کرنسی نوٹ کو طلباء کے سامنے پیش کریں جس کی پشت پر سٹیٹ بینک آف پاکستان ( STATE BANK OF PAKISTAN ) درج ہے اس کو بنیاد بناتے ہوئے پوری کلاس کی توجہ مبذول کراتے ہوئے سوال کریں کہ یہ عبارت اس نوٹ پر کیوں درج ہے؟

ii۔ مختلف جوابات کی روشنی میں مرکزی بنک کے اس فرض کو کہ وہ نوٹ جاری کرتا ہے بلکہ نوٹ جاری کرنے کی اجارہ داری ہے کو واضع کریں۔

iii۔ پہلے سے بنائے ہوئے گروپس کو A,B,C,D,E وغیرہ کے نام دیں اور ہر گروپ سے مرکزی بنک کے دیگر فرائض کے بارے میں سوال پوچھیں۔ یہ جواب باہمی مشاورت کے بعد دیا جائے۔ اس جواب کو تختہ سیاہ پر نوٹ کریں۔

iv۔ بعض فرائض ابھی تک نہ بتائے گئے ہوں ان کو سوال کر کے اخذ کریں مثلاً حکومتی ادائیگیاں یعنی تنخواہیں، ترقیاتی کاموں کے لیے فنڈز کا اجراء اس بنک سے ہوتا ہے؟

v۔ طلباء کو سوال کرنے کا مناسب وقت دیا جائے اور ان کو مطمئن کیا جائے۔

vi۔ ملکی سٹاک ایکسچینج، مختلف ممالک کے مقابلے میں روپے کی قیمت وغیرہ کو مثالوں سے واضع کریں جس سے مرکزی بنک کے فرائض علاقائی و بین الاقوامی تناظر میں نمایاں ہوں۔ مثلاً سٹیٹ بنک کی ٹھوس تجاویز/اقدامات کے باعث سٹاک ایکسچیج کے انڈکس میں اضافہ ہوا ہے۔ اسی طرح زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافہ ہوا ہے جو تقریباً 10 ملین ڈالر ہے۔

vii۔ حالیہ حکومتی اقدامات مثلاً سرمایہ کاری کی ترغیب بنکاری شرح سود میں کی کی مثالیں دے کر مرکزی بنک کے فرائض پر روشنی ڈالیں۔

سوال نمبر 1: خالی جگہیں پر کریں۔

ا۔ ہر ملک میں صرف ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نوٹ جاری کرنے کا مجاز ہے۔

ب۔ مرکزی بنک کو ملکی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کا آلہ کار نہیں بننا چاہیے۔

ج۔ زری پالیسی کے تحت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کو باقاعدہ بنایا جاتا ہے۔

د۔ مرکزی بنک افراد کی بجائے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے ساتھ لین دین کرتا ہے۔

ہ۔ مرکزی بنک ملک کے بازار زر کا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہوتا ہے۔

سوال نمبر 2: اگر فقرہ درست تو درست کے گرد اور اگر غلط ہے تو غلط کے گرد دائرے کا نشان لگائیے۔

ا۔ امانتی حد کا نظام لچکدار ہوتا ہے۔ **درست/غلط**

ب۔ انیسویں صدی کے اختتام تک دنیا میں مرکزی بنک موجود نہیں تھا۔ **درست/غلط**

ج۔ سٹیٹ آف پاکستان 1949ء میں قائم ہوا۔ **درست/غلط**

د۔ مرکزی بنک اپنی زری پالیسی کے تحت ملک میں زری مقدار کو کنٹرول کرتا ہے۔ **درست/غلط**

ہ۔ مرکزی بنک ملکی بنکوں کے باہمی حسابات چکانے کے لیے نقد رقم استعمال کرتا ہے۔ **درست/غلط**

## اہم نقاط/سمری

☆ مرکزی بنک سے مراد ایسا ادارہ ہے جو ملک کے مالی اور بنکاری نظام کے استحکام تحفظ اور ترقی کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

☆ مرکزی بنکاری کا باقاعدہ آغاز 1920ء میں برسلز کانفرنس کے بعد ہوا جس میں فیصلہ کیا گیا کہ ہر ملک میں ایک مرکزی بنک ہونا چاہیے۔

☆ مرکزی بنک کے چند اہم فرائض میں (a)۔ کرنسی نوٹوں کا اجراء (b)۔ حکومت کا بنک (c)۔ بنکوں کا بنک (d) حساب گھر (e)۔ بنکوں کی آخری پناہ گاہ۔ (f)۔ بازار زر کا ناظم شامل ہیں۔

# تصور تدریس : طلب اور قانون طلب

## مقاصد

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

۱۔ طلب کی تعریف بتا سکیں۔

۲۔ یہ بتا سکیں کہ قانون طلب سے کیا مراد ہے۔

۳۔ قانون طلب میں قیمت اور طلب کے رشتہ کی نوعیت کی وضاحت کر سکیں۔

۴۔ یہ بتا سکیں کہ خط طلب کا جھکاؤ یا رجحان منفی کیوں ہے۔

## تدریسی معاونات :۔

چاک، تختہ سیاہ، ڈسٹر، وغیرہ

## تدریسی مواد :۔

## طلب کا مفہوم :۔

عام بول چال میں طلب سے مراد کسی شے کی تمنا کرنا یا خواہش کرنا ہوتا ہے۔ مگر معاشیات میں طلب سے مراد محض خواہش نہیں ہے بلکہ طلب سے مراد یہ ہے کہ کوئی شخص کسی شے کی تمنا یا خواہش کا اظہار بھی کرے اور ساتھ ہی اسکو خریدنے کی طاقت بھی رکھتا ہو یعنی طلب کیلئے دو شرائط کا ہونا لازم ہے۔

۱۔ شے کو حاصل کرنے کا ارادہ یا تمنا۔

۲۔ شے کو خریدنے کی استعداد یا طاقت

ان شرائط کو مدنظر رکھتے ہوئے طلب کی تعریف مندرجہ ذیل الفاظ میں کی جاتی ہے۔

## تعریف :۔

طلب سے مراد شے کی وہ مقدار لی جاتی ہے جو کوئی شخص ایک خاص قیمت پر کسی مخصوص عرصہ وقت میں خریدنے کیلئے تیار ہو۔

طلب کی تعریف سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ طلب کا تصور قیمت کے بغیر ناممکن ہے یعنی طلب قیمت کا تفاعل ہے۔

**Quantity Demanded is a function of Price i.e Qd=F(p)**

# قانون طلب :۔

''اگر دیگر حالات جوں کے توں رہیں اور شے کی قیمت میں اضافہ ہو جائے تو اس شے کی طلب سکڑ جاتی ہے اور اگر شے کی قیمت کم ہو جائے تو اسکی طلب پھیل جاتی ہے''

تعریف سے یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ قانون طلب میں قیمت اور طلب کا رشتہ الٹا ہے یعنی

**Price of a thing is inversely related with quantity demanded**

کیونکہ قیمت میں اضافہ پر اس شے کی طلب سکڑ جاتی ہے اور قیمت کم ہونے پر اس شے کی طلب پھیل جاتی ہے۔

اس قانون کی وضاحت گوشوارہ اور ڈائیگرام سے بھی کی جاسکتی ہے۔

## گوشوارہ :۔

| شے کی قیمت | شے کی طلب |
|---|---|
| 30روپے | 5 کلوگرام |
| 20روپے | 10 کلوگرام |
| 10روپے | 15 کلوگرام |

## وضاحت :۔

مندرجہ بالا گوشوارہ میں دو کالم بنائے گے ہیں پہلے کالم میں شے کی قیمت جبکہ دوسرے کالم میں شے کی طلب ظاہر کی گئی ہے۔ جب شے کی قیمت 30روپے سے کم ہوکر 20روپے تھی تو اسکی طلب 5 کلوگرام تھی جب شے کی قیمت 30روپے سے کم ہوکر 20روپے اور 20روپے سے کم ہوکر 10روپے ہوگئی تو شے کی قیمت میں جیسے ہی کمی ہونا شروع ہوئی تو اس شے کی طلب میں اضافہ ہونا شروع ہوگیا یعنی طلب 5 کلوگرام سے بڑھ کر 10 کلوگرام اور 10 کلوگرام سے بڑھ کر 15 کلوگرام ہوگئی۔ الغرض قیمت میں کمی پر طلب پھیل جاتی ہے۔ اور اضافہ پر طلب سکڑ جاتی ہے۔ (ڈائیگرام)
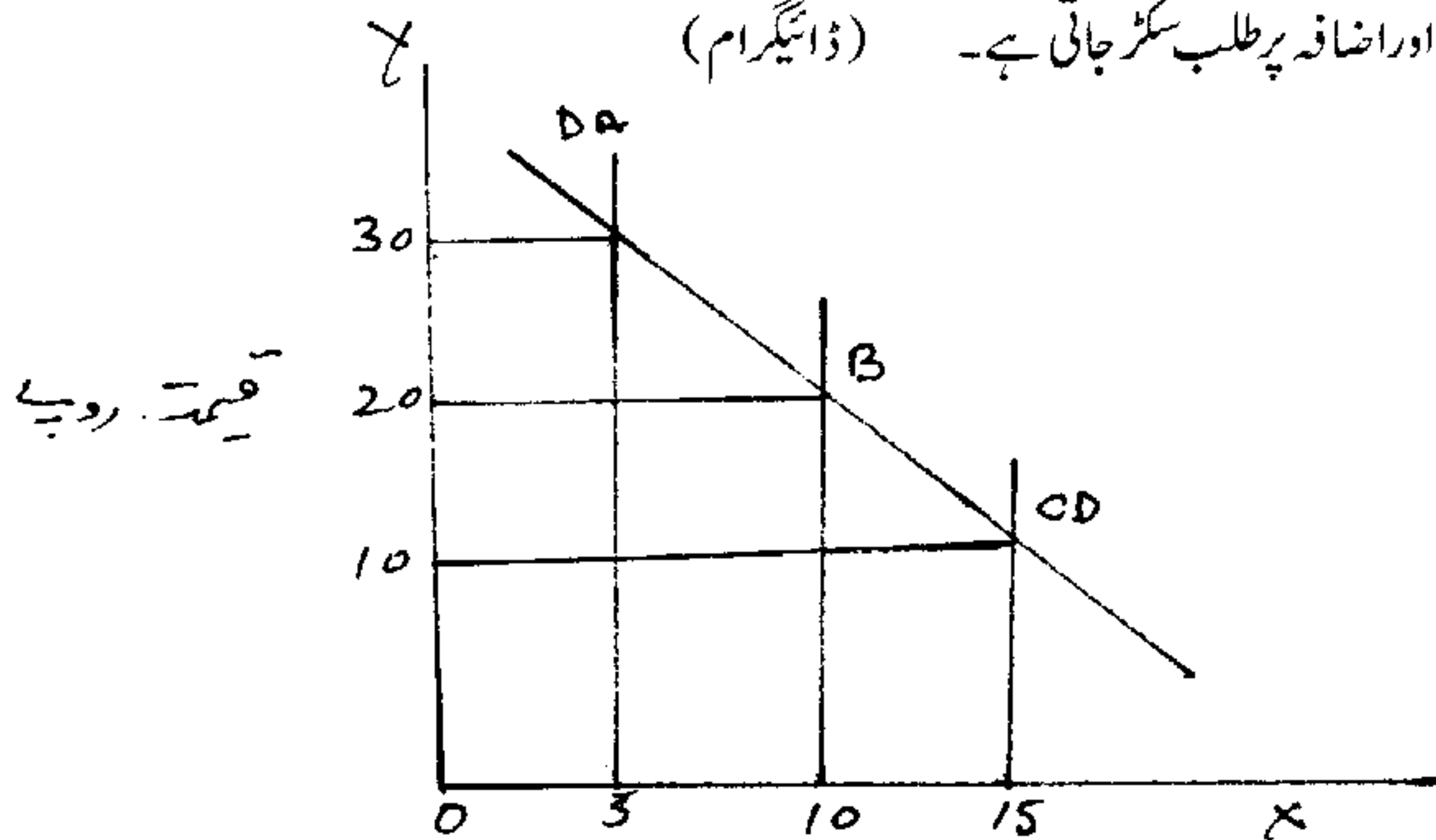
## وضاحت :۔

اوپر دیئے گئے گوشوارہ کو مدنظر رکھتے ہوئے مندرجہ بالا ڈائیگرام بنائی گئی ہے۔ اس ڈائیگرام میں 0x خط پر طلب اور 0y خط پر قیمت رکھی گئی ہے جب شے کی قیمت 30 روپے تھی تو اسکی طلب 5 کلوگرام تھی۔ قیمت اور طلب کے باہمی ملاپ کو نقطہ A سے ڈائیگرام میں ظاہر کیا گیا ہے جب قیمت کم ہوکر 20روپے اور 10روپے

ہوگئی اور طلب میں اضافہ ہو کر 10 کلوگرام اور 15 کلوگرام ہوگئی۔ طلب اور قیمت کے اس تعلق یا باہمی ملاپ کو نقاط B اور C سے ظاہر کیا گیا۔ جب نقاط A.B.C کو آپس میں ملایا گیا تو اس سے ہمیں D D خط حاصل ہوا جو اوپر سے نیچے اور بائیں سے دائیں جانب حرکت کرتا ہے جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ قیمت میں کمی پر طلب پھیل جاتی ہے

۔

## خط طلب کے منفی رحجان کی وجوہات :۔

ا۔ جب کسی شے کی قیمت گرتی ہے تو وہ لوگ جو اسے مہنگا ہونے کی وجہ سے پہلے خرید نہیں سکتے اسکو خریدنا شروع کر دیتے ہیں اسطرح طلب میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

۲۔ جب مطلوبہ شے کی قیمت کم ہوتی ہے اور اسکے نعم البدل شے کی قیمت نہیں بدلتی تو لوگ متبادل شے طلب کم کر کے مطلوبہ شے خریدنا شروع کر دیتے ہیں اس طرح مطلوبہ شے کی طلب میں اضافہ ہو جاتا ہے اور خط کا جھکاؤ منفی ہو جاتا ہے۔

۳۔ جب شے کی قیمت گرتی ہے تو صارفین کی قوت خرید میں اضافہ ہو جاتا ہے گویا بالواسطہ طور پر ان کی آمدنی بڑھ جاتی ہے اس لیے اس شے کی طلب مین بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔

## طریقہ تدریس :۔

### سرگرمی نمبر 1:۔

1. طلباء سے درج ذیل تعارفی سوال پوچھیں۔

i۔ کسی بھی شے کی سیل (Sale) میں شے کی قیمت کم ہوتی ہے یا زیادہ؟

متوقع جواب (کم)

ii۔ سیل میں زیادہ مقدار شے کی کیوں خریدی جاتی یا کم ؟

متوقع جواب (زیادہ)

iii۔ سیل میں زیادہ مقدار شے کی کیوں خریدی جاتی ہے؟

متوقع جواب: اس لیے کہ قیمت کم ہوتی ہے

2۔ آخری سوال کا متوقع جواب ملنے پر عنوان کو تختہ سیاہ پر لکھیں۔

''طلب اور قانون طلب''

3۔ طلباء کو طلب کے متعلق بتائیں کہ

''طلب سے مراد شے کی وہ مقدار ہے جو خریدار کسی خاص قیمت پر کسی خاص وقت پر خریدنے کیلئے تیار ہو''

4۔ طلباء کو بتائیں کہ

معاشیات میں طلب سے مراد محض تمنا نہیں ہے بلکہ طلب سے مراد کسی شے کیلئے تمنا یا خواہش رکھنے کے ساتھ ساتھ اسکو خریدنے کیلئے طاقت یا استعداد کا ہونا بھی ضروری ہے۔

5۔ مزید وضاحت کیلئے طلباء کو درج ذیل مثالیں دیں۔

آپ میں سے کئی طلباء یہ خواہش رکھتے ہونگے کہ آپ کے پاس موٹر سائیکل ہو مگر خواہش رکھنے کے باوجود آپ موٹر سائیکل نہیں خرید سکتے لہذا اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس صورت حال میں آپ صرف موٹر سائیکل کی خواہش یا تمنا رکھ سکتے ہیں۔ نہ کہ طلب اور اگر آپ موٹر سائیکل کی خواہش کے ساتھ ساتھ اس کو خرید بھی سکیں تو اس صورت حال میں یہ آپ کی طلب ہوگی۔

6۔ طلباء سے درج ذیل عنوان کے متعلق درج ذیل سوال پوچھیں۔

(i) طلب سے کیا مراد ہے؟

(ii) طلب اور خواہش میں کیا فرق ہے؟

(iii) طلب اور خواہش میں فرق بیان کرنے کیلئے ایک مثال دیں؟

# سرگرمی نمبر ۲: قانون طلب کی تعریف اخذ کرنا

1۔ آپ درج ذیل بتائیں:

اگر دیگر حالات جوں کے توں رہیں اور شے کی قیمت میں اضافہ ہو جائے تو اس شے کی طلب سکڑ جاتی ہے اور اگر شے کی قیمت کم ہو جائے تو اسکی طلب پھیل جاتی ہے۔

2۔ قانون طلب کی وضاحت کیلئے تختہ سیاہ پر طلباء کے سامنے درج زیل گوشوارہ بنائیں۔

## خود آزمائی :۔

| شے کی قیمت | شے کی طلب |
|---|---|
| 30روپے | 5 کلوگرام |
| 20روپے | 10 کلوگرام |
| 10روپے | 15 کلوگرام |

3۔ مندرجہ بالا گوشوارہ کی وضاحت کریں کہ

جب شے کی قیمت کم ہو رہی ہے تو اسکی طلب میں اضافہ ہو رہا ہے اسی طرح اگر گوشوارہ کو نیچے کی طرف سے پڑھیں تو شے کی قیمت میں اضافہ ہو رہا تو اسکی طلب میں کمی آ رہی ہے۔

4۔ گوشوارہ کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ درج ذیل ڈائیگرام تختہ سیاہ پر بنائیں
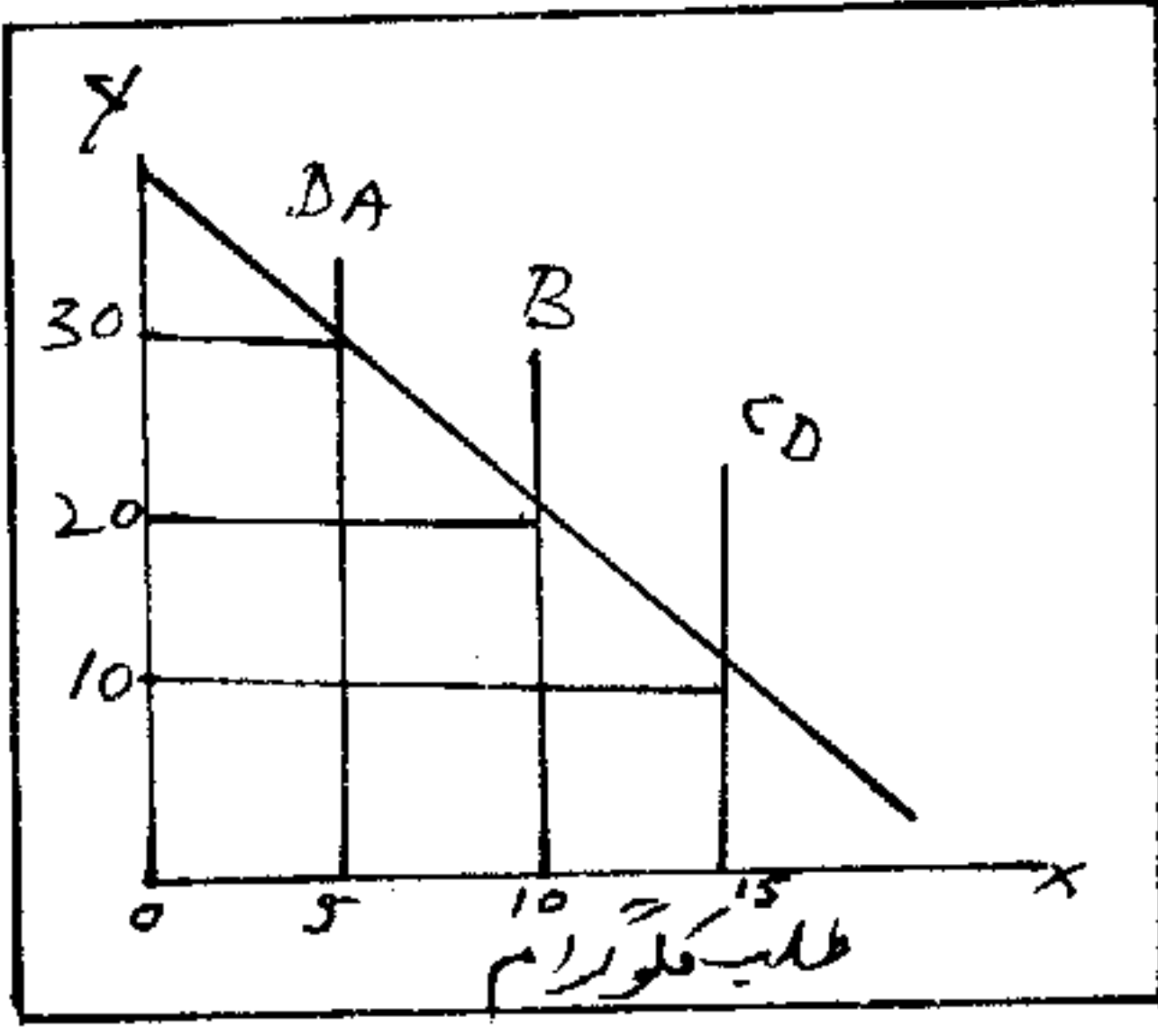
| | |
|---|---|
| 5۔ ڈائیگرام کی وضاحت کریں کہ<br>DD خط کس طرح حاصل کیا گیا ہے<br>6۔ طلباء سے درج ذیل سوال پوچھیں۔<br>i۔ قانون طلب کی تعریف کریں۔<br>ii۔ قانون طلب میں قیمت اور طلب کا رشتہ کیا ہے۔<br>iii۔ قانون طلب کی وضاحت کیلئے ڈائیگرام اپنی اپنی نوٹ بکس پر بنائیں۔ | تختہ سیاہ کا نمونہ (ڈائیگرام)<br> |

## سرگرمی نمبر 3:

ا۔ طلباء کو بتائیں کہ تختہ سیاہ پر بنے ہوئے ڈائیگرام کی مدد سے درج ذیل کی وضاحت کریں۔طلب کا خط اوپر سے نیچے اور بائیں سے دائیں جانب گرتا ہے

2۔ یہ بتائیں کہ

i۔ خط کا گرنا اس وجہ سے ہے کہ قیمت کم ہو جانے پر شے کی طلب نئے خریدار بھی کرتے ہیں۔

ii۔ نئے خریدار کیساتھ پرانے خریدار بھی شے کو زیادہ مقدار میں خریدنا شروع کر دیتے ہیں۔

iii۔ جب شے کی قیمت گرتی ہے اور اس کے متبادل شے کی قیمت نہیں گرتی تو لوگ متبادل شے کو چھوڑ کر کم قیمت والی شے خریدنا شروع کر دیتے ہیں۔

3۔ طلباء سے درج ذیل سوالات پوچھیں کہ

i۔ طلب کے خط کا رجحان کیا ہے؟

ii۔ طلب کے خط کا منفی رجحان کن وجوہات کی بنا پر ہے؟

4۔ طلباء سے کہیں کہ گھر میں طلب اور قانون طلب پر نوٹ لکھ کر لائیں۔

# 6. خلاصہ

آخر میں آپ خود درج ذیل خلاصہ پیش کریں۔

معاشیات میں طلب سے مراد ہے کہ شے کی خواہش بھی ہو اور اسکے ساتھ اسکو خریدنے کی استعداد یا طاقت بھی ہو۔

''اگر دیگر حالات بدستور رہیں تو کسی شے کی قیمت کم ہونے پر اسکی طلب پھیل جاتی ہے اور قیمت زیادہ ہونے پر طلب سکڑ جاتی ہے''

قانون طلب میں قیمت اور طلب کا رشتہ الٹا ہے خط طلب کا جھکاؤ اس لیے منفی ہوتا ہے کہ شے کی قیمت گر جانے پر

1۔ نئے خریدار وہ شے خریدنا شروع کر دیتے ہیں۔

2۔ قیمت کم ہونے پر لوگوں کی قوت خرید میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

## 7:۔خود آزمائی:۔

1۔ طلب سے کیا مراد ہے؟

2۔ طلب اور خواہش میں کیا فرق ہے؟

3۔ قانون طلب کی تعریف کریں؟

4۔ طلب اور قیمت میں رشتہ کی نوعیت بیان کریں؟

5۔ خط طلب کے جھکاؤ یا رجحان کی وضاحت کریں؟

6۔ خط طلب کا رجحان منفی کیوں ہوتا ہے؟

**SCORE**

## 1: تصور تدریس : رسد اور قانون رسد

## 2: مقاصد : اس سبق کی تدریس کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ

1۔ رسد کی تعریف بتا سکیں۔

2۔ یہ بتا سکیں کہ قانون رسد سے کیا مراد ہے۔

3۔ قانون رسد میں قیمت اور رسد کے رشتہ کی نوعیت کی وضاحت کر سکیں۔

4۔ یہ بتا سکیں کہ خط رسد کا جھکاؤ یا رجحان مثبت کیوں ہے۔

## 3: تدریسی معاونات :

چاک۔ تختہ سیاہ۔ ڈسٹر وغیرہ

## 4.تدریسی مواد

## رسد کا مفہوم:۔

جس طرح طلب کسی قیمت کے ساتھ وابستہ ہوتی ہے اسی طرح رسد بھی قیمت کے ساتھ وابستہ ہوتی ہے قیمت کا ذکر کیے بغیر رسد کا ذکر بالکل بے معنی ہے۔ رسد قیمت کا تفاعل ہے۔

**Quantity supplied is a function of Price. i.e**

$$Qs = F(P)$$

رسد کا ذکر کرتے ہوئے وقت کا ذکر بھی لازمی ہے مثلاً روزانہ، ماہوار یا سالانہ رسد جس طرح اشیاء کی طلب کا دارومداران کے افادہ پر ہوتا ہے اس طرح اشیاء کی رسد کا دارومداران کی کمیابی پر ہوتا ہے رسد کا مسئلہ اس لیے پیدا ہوتا ہے کہ اشیاء کی مقدار ان کی طلب سے کم ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ عاملین پیدائش (جو ان اشیاء کو پیدا کرتے ہیں) یعنی زمین محنت سرمایہ اور تنظیم کی مقدار خود محدود ہے اس لیے رسد کم ہے اور اشیاء کی مقدار کمیاب ہے رسد کی تعریف ان نکات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان الفاظ میں کی جاسکتی ہے۔

## تعریف:۔

''رسد سے مراد کسی شے کی مقدار لی جاتی ہے جو ایک خاص وقت میں ایک خاص قیمت پر منڈی میں فروخت کے لیے پیش کی جائے۔''

# قانون رسد :۔

''اگر دیگر حالات جوں کے توں رہیں اور کسی شے کی قیمت میں اضافہ ہو جائے تو اس کی رسد میں اضافہ ہو جاتا ہے اور جب کسی شے کی قیمت گر جائے تو اس کی رسد کم ہو جاتی ہے''

اس تعریف سے یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ قیمت اور رسد کا تعلق سیدھا ہے کیونکہ قیمت میں اضافہ پر رسد میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے اور قیمت میں کمی ہونے پر رسد میں بھی کمی ہو جاتی ہے لہذا

**Price of thing is positively releated with quantity supplied**

اس قانون کی وضاحت کے لیے مندرجہ ذیل میں ایک گوشوارہ اور ڈائیگرام بنائی گی ہے۔

# گوشوارہ

| شے کی قیمت | شے کی رسد |
|---|---|
| 10 روپے | 20 کلوگرام |
| 15 روپے | 30 کلوگرام |
| 20 روپے | 40 کلوگرام |

مندرجہ بالا گوشوارہ میں دو کالم بنائے گے ہیں پہلے کالم میں شے کی قیمت اور دوسرے کالم میں شے کی رسد ظاہر کی گی ہے جب شے کی قیمت 10 روپے تھی تو اس کی رسد 20 کلوگرام تھی جب شے کی قیمت 10 روپے سے بڑھ کر 15 روپے اور 20 روپے ہوگی تو ساتھ ہی رسد میں بھی اضافہ ہو گیا یعنی رسد 20 کلوگرام سے بڑھ کر 30 کلوگرام اور 40 کلوگرام ہوگی الغرض شے کی قیمت میں اضافہ پر اس کی رسد میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے اور قیمت میں کمی پر اس کی رسد میں بھی کمی آ جاتی ہے۔
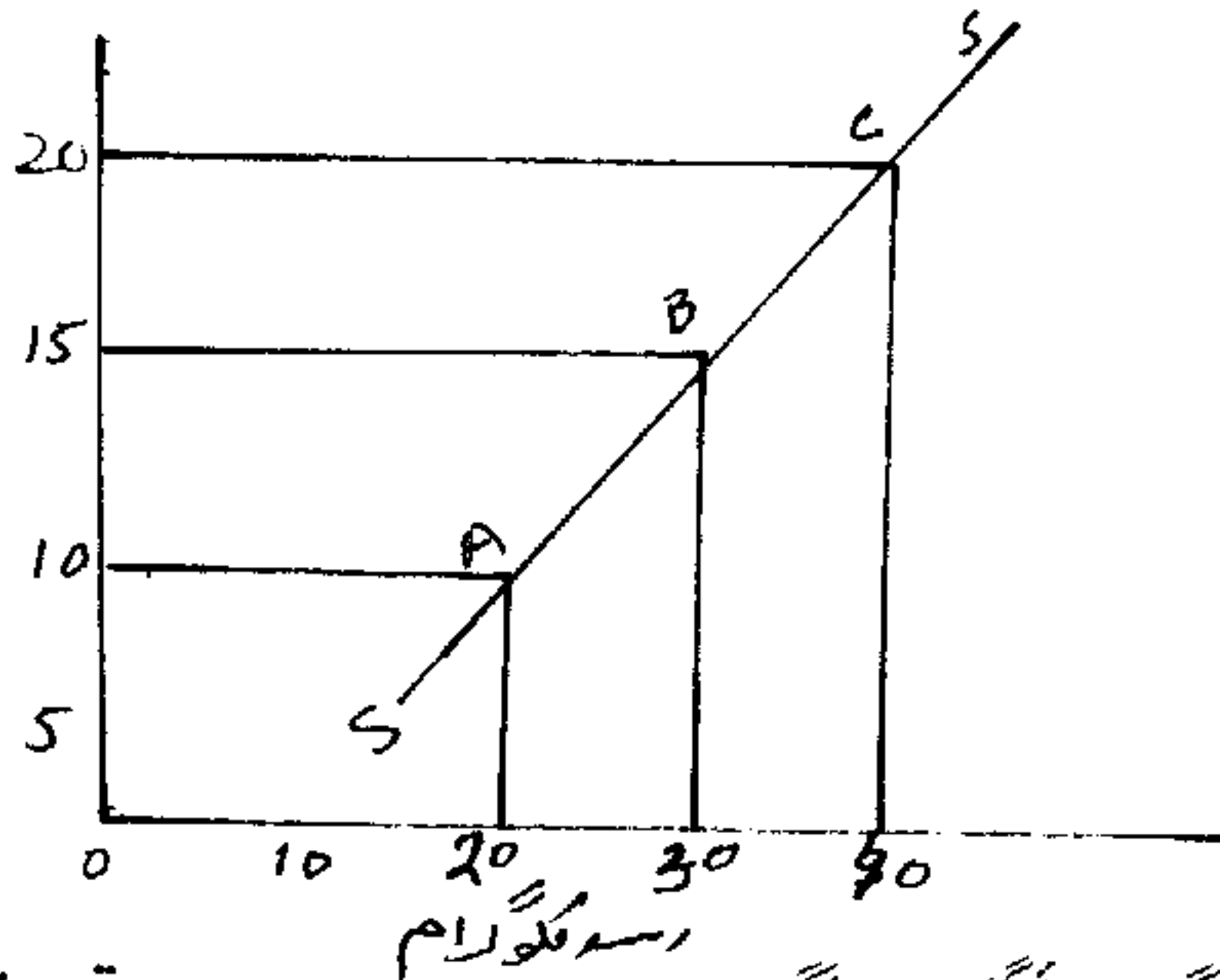
(ڈائیگرام)

اوپر دیئے گئے گوشوارہ کو سامنے رکھتے ہوئے مندرجہ بالا ڈائیگرام بنائی گئی ہے ڈائیگرام میں 0x خط پر رسد اور 0y خط پر قیمت ظاہر کی گئی ہے جب شے کی قیمت 10 روپے تھی اور اس کی رسد 20 کلوگرام تھی تو اس تعلق یا قیمت اور رسد کے باہمی تعلق کو ڈائیگرام میں نقطہ A سے ظاہر کیا گیا ہے جب شے کی قیمت میں اضافہ ہوا اور وہ 10 سے بڑھ کر 15 روپے اور 20 روپے ہوگی تو ساتھ ہی شے کی رسد میں اضافہ ہوا اور وہ 20 کلوگرام سے بڑھ کر 30 کلوگرام اور 40 کلوگرام ہوگئی قیمت اور رسد کے اس باہمی تعلق کو ڈائیگرام میں باترتیب نقاط B اور C سے ظاہر کیا گیا جب نقاط یعنی A.B.C کو آپس میں ملایا گیا تو اس سے SS خط حاصل ہوا جو کے خط رسد ہے اور خط نیچے سے اوپر بائیں سے دائیں جانب بڑھتا ہے جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ جب کسی شے کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے تو اس کی رسد میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

## خط رسد کے مثبت رحجان کی وجوہات:

رسد کا خط ہمیشہ بائیں جانب سے دائیں جانب اوپر کو اٹھتا ہے گویا اس کا رحجان مثبت ہوتا ہے اس رحجان کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ جب کسی شے کی قیمت بڑھ جاتی ہے تو وہ شے فروخت کرنے والوں کا منافع بڑھ جاتا ہے اس لیے ان کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور وہ مزید منافع کمانے کے لیے زیادہ اشیاء پیدا کر کے فروخت کرتا ہیں۔

2۔ جب کسی شے کی قیمت چڑھ جائے اور وہ شے فروخت کرنے والا زیادہ منافع حاصل کرنے کی خاطر زیادہ مقدار پیدا کرنا چاہیں تو انہیں عاملین پیدائش (زمین، محنت، سرمایہ، تنظیم) زیادہ مقدار میں فراہم کرنے پڑتے ہیں جس سے شے کی لاگت بڑھ جاتی ہے چنانچہ اگر اس شے کی رسد بڑھائی ہو تو یہ تبھی ممکن ہے جب اس کی قیمت بھی چڑھ جائے۔

## طریقہ تدریس:۔

### سرگرمی نمبر 1:

1۔ طلباء سے درج ذیل سوال پوچھیں

i۔ گرمیوں میں پیاس بجھانے کیلئے کن اشیاء کا استعمال کیا جاتا ہے۔

متوقع جواب:۔ (مشروبات)

ii۔ سردیوں میں انسان سردی سے بچنے کیلئے کون سے ملبوسات پہنتا ہے۔

متوقع جواب: (گرم ملبوسات)

2۔ آخری سوال کا جواب ملنے پر عنوان کو تختہ سیاہ پر لکھیں۔

''رسد اور قانون رسد''

3۔ طلباء کو رسد کے متعلق بتائیں کہ

''رسد سے مراد کسی شے کی وہ مقدار لی جاتی ہے جو ایک خاص وقت میں ایک خاص قیمت پر منڈی میں فروخت کیلئے پیش کی جائے''

4۔ طلباء کو بتائیں کہ

گرمیوں میں اس لیے آپکو بازار میں مشروبات کی کثرت نظر آتی ہے کیونکہ اس وقت میں اسکی خاص قیمت فروخت کار کو ملتی ہے اور اس طرح سردیوں میں گرم ملبوسات لوگ پہننا چاہتے ہیں اس لیے بازار میں آپکو گرم ملبوسات زیادہ نظر آتے ہیں کیونکہ سردیوں میں ان کی خاص قیمت ملنے کے زیادہ موقع میسر ہوتے ہیں۔ اس لیے فروخت کار چیز کو خاص وقت پر منڈی میں فروخت کے لیے پیش کرتے ہیں تا کہ ان کو زیادہ سے زیادہ اس کی قیمت ان کو مل سکیں۔

# سرگرمی نمبر 2:۔تختہ سیاہ پر قانون رسد کی تعریف اخذ کرنا

i۔ طلباء کو درج ذیل قانون رسد کی تعریف تختہ سیاہ پر بتائیں

''اگر دیگر حالات جوں کے توں رہیں اور کسی شے کی قیمت میں اضافہ ہو جائے تو اسکی رسد میں اضافہ ہو جاتا ہے اور جب کسی شے کی قیمت گر جائے تو اسکی رسد کم ہو جاتی ہے۔

ii۔ قانون رسد کی وضاحت کیلئے تختہ سیاہ پر درج ذیل گوشوارہ طلباء کے سامنے بنائیں۔

## تختہ سیاہ کی سرگرمی

| شے کی قیمت | شے کی رسد |
|---|---|
| 10روپے | 20 کلوگرام |
| 15روپے | 30روپے |
| 20روپے | 40روپے |

iii۔ مندرجہ بالا گوشوارہ کی وضاحت کریں کہ

جب شے کی قیمت میں اضافہ ہو رہا ہے تو اسکی رسد میں بھی اضافہ ہو رہا ہے اور اگر اس گوشوارہ کو نیچے کی طرف سے پڑھیں تو شے کی قیمت میں کمی آ رہی ہے اور شے کی رسد میں بھی کمی آ رہی ہے۔

iv۔ اوپر دیئے گئے گوشوارہ کو مدنظر رکھتے ہوئے درج ذیل ڈائیگرام تختہ سیاہ پر بنائیں۔
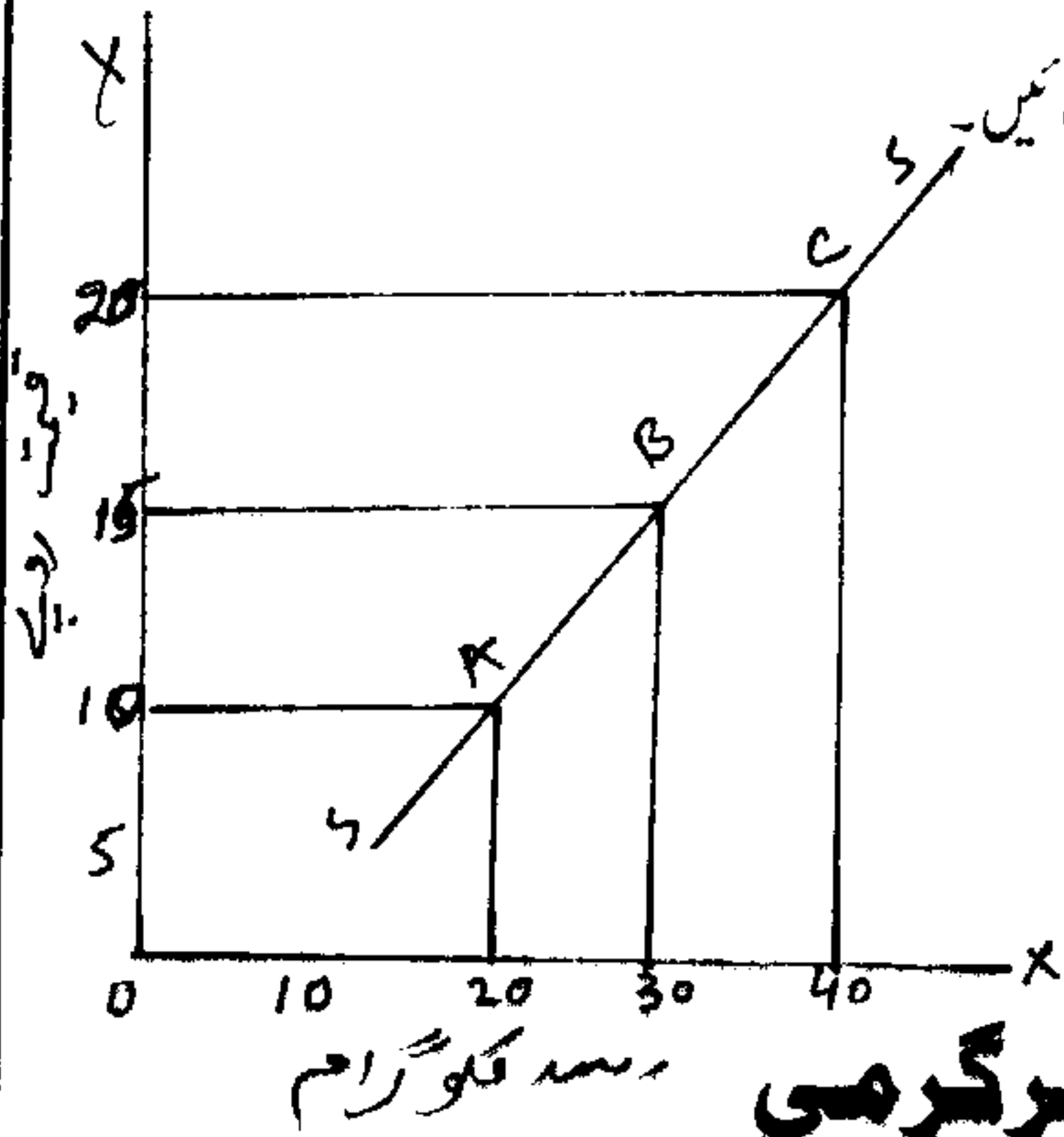
## تختہ سیاہ کی سرگرمی

v۔ ڈائیگرام کی وضاحت کریں کہ

SS خط کس طرح حاصل کیا گیا ہے

vi۔ طلباء سے درج ذیل سوال پوچھیں

a۔ قانون رسد کی تعریف کریں؟

b۔ قانون رسد میں قیمت اور رسد کا رشتہ کیا ہے؟

## سرگرمی نمبر 3:

1۔ تختہ سیاہ پر ڈائیگرام کی مدد سے طلباء کو درج ذیل کی وضاحت کریں کہ
رسد کا خط ہمیشہ بائیں جانب سے دائیں جانب اوپر کو اٹھتا ہے گویا اس کا رجحان مثبت ہے۔

### 2۔ طلباء کو یہ بتائیں کہ

i۔ خط رسد کا مثبت رجحان اس وجہ سے ہے کہ جب کسی شے کی قیمت بڑھ جاتی ہے تو وہ شے فروخت کرنے والوں کا منافع بڑھ جاتا ہے اس لیے ان کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور وہ مزید منافع کمانے کے لیے زیادہ اشیاء پیدا کر کے فروخت کرتے ہیں۔

ii۔ جب کسی شے کی قیمت چڑھ جائے تو اسکو زیادہ مقدار میں پیدا کرنے کی کوشش میں عاملین پیدائش کی زیادہ مقدار میں فراہمی ضروری ہوتی ہے جس سے لاگت پیدائش بھی بڑھ جاتی ہے چنانچہ اگر اس شے کی رسد بڑھانی ہو تو تبھی ممکن ہے جب اس کی قیمت بھی چڑھ جائے۔

## 6۔خلاصہ :۔

معاشیات میں رسد سے مراد کسی شے کی وہ مقدار جو ایک خاص وقت میں ایک خاص قیمت پر منڈی میں فروخت کے لیے پیش کی جائے۔
اگر دیگر حالات بدستور رہیں تو کسی شے کی قیمت پر اس کی رسد کم ہو جاتی ہے اور قیمت زیادہ ہونے پر اس کی رسد پھیل جاتی ہے۔

خط رسد کا جھکاؤ اس لیے مثبت ہوتا ہے کہ جب کسی شے کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے تو وہ شے فروخت کرنے والوں کا منافع بڑھ جاتا ہے اس لیے زیادہ منافع کمانے کے لیے زیادہ اشیاء پیدا کر کے فروخت کرتے ہیں۔

## 7۔خود آزمائی :۔

i۔ رسد سے کیا مراد ہے؟

ii۔ قانون رسد کی تعریف کریں؟

iii۔ رسد اور قیمت میں رشتہ کی نوعیت بیان کریں؟

iv۔ قیمت میں اضافہ پر رسد کیوں زیادہ ہو جاتی ہے؟

v۔ خط رسد کا رجحان مثبت کیوں ہے؟

SCORE

## QUESTIONNAIRE (ECONOMICS)

Would you please take a moment to help us evaluate the Module developed by this Directorate by answering a few questions?. We value your feed back.

1. Please rate the (Tick ( ) the relevant Box) the usefulness of the information provided in the module.

   Very useful ☐ Some what useful ☐ Not useful ☐

If not why? Comments/ examples.

______________________________________________________________

______________________________________________________________

2. How do you plan to this Documents?
   Check all that apply. Tick ( ) the relevant box.

   a. Reference in academic work ☐
   b. Writing reports/ assignments ☐
   c. Pass it to Library. ☐
   d. Class room/teaching. ☐
   d. Training/ workshops. ☐
   f. Seminars/ conferences. ☐
   g. Research. ☐
   h. Other---------------------------------------------

3. Approximately how many people at your school /RITE will see this Module? ----------
   Approximately how may will use in their work? ------------------------------

4. What changes would make this document (including economics curriculum) more useful to all concerned

| Chapter/Topic | Information to be deleted | Information to be added |
|---|---|---|
| ---------- | ------------------------------ | ---------------------------- |
| ---------- | ------------------------------ | ---------------------------- |
| ---------- | ------------------------------ | ---------------------------- |
| ---------- | ------------------------------ | ---------------------------- |

Signature--------------------------
Name------------------------------
Designation-----------------------
Address---------------------------

Dated______

# NATIONAL CURRICULUM DEVELOPMENT SELECT COMMITTEE ON ECONOMICS FOR CLASSES XI-XII

1. Prof. Javaid Ali Chaudhary, Deputy Director,
   Curriculum Research & Development Centre, Wahdat Colony,
   Lahore.

2. Syed Mussarat Hussain Rizvi,
   Additional Provincial Coordinator, Bureau of Curriculum &
   Extension Wing, Sindh, Jamshoro.

3. Mr. Muneer Ahmed,
   Subject Specialist,
   Bureau of Curriculum & Teacher Education,
   NWFP, Abbottabad.

4. Prof. Dr. Haroona Jatoi,
   Joint Educational Adviser
   (C.W), Ministry of Education,
   Islamabad.

5. Mr. Abdur Rashid,
   Deputy Educational Adviser,
   Ministry of Education, Islamabad.

13. Mr. Abdur Rashid, Deputy Educational Adviser, Ministry of Education, Islamabad.

14. Mr. Jawaid Rashid, Senior Research Officer (C.W), Ministry of Education, Islamabad.

**NATIONAL CURRICULUM DEVELOPMENT COMMITTEE ON ECONOMICS FOR CLASSES XI-XII**

1. Prof. Khalida Jamali, Chairperson, University of Sindh, Jamshoro.

2. Prof. Sardar Wali-ur-Rehman, Chairman, Department of Economics, Government Post Graduate College No.1, Abbottabad.

3. Mr. Munir Ahmed, Subject Specialist (Economics), Directorate of Curriculum and Teacher Education, (NWFP),Abbottabad.

4. Mr. Noor-ul-Haque, Associate Professor of Economics, Government Degree College, Quetta.

5. Prof. Shahzad Masood. F.G.Sir Syed College, Rawalpindi.

6. Dr. Qais Aslam, Associate Professor, Department of Economics, Government College, Lahore.

7. Dr. Shaflq-ur-Rehman, Chairman. Department of Economics, Karachi University, Karachi.

8. Ms. Samina Riaz, Assistant Professor, F.G.College for Women, F.7/2. Islamabad.

9. Ms. Kaukab Munir, Lecturer, F.G.College for Women, F.7/2, Islamabad.

10. Ms. BilquesNabi, Assistant Professor, F.G.College for Women, F.7/2, Islamabad.

11. Dr. Haroona Jatoi, Joint Educational Adviser, Curriculum Wing, Ministry of Education, Islamabad.

12. Mr. ArifMajeed, Deputy Educational Adviser (C.W), Ministry of Education, Islamabad.

## ASSESSMENT AND EVALUATION

The assessment is a tool to konow how for the objectives of the curriculum are achieved. It depends upon the way and means of assessment and its various patterns. The assessment pattern should be in accordance with the needs of curricula. It should be designed in a way that the students are encouraged for improving skills such as observation, curiosity, creativity, application, etc. The follo points, while developing tests may be kept in view:-

- In addition to the final examination, two internal examinations should be arranged during the academic year for each class.
- There should be at least two periodic/monthly tests in addition to the class/home work.
- For continuous assessment of the students at classroom level new techniques of testing and evaluation should be adopted. For example developing a good test (valid and reliable).
- For the public examination, the tests or examination papers should comprise of subjective and objective test items it must cover the whole range of the contents and skills suggested in the National Curriculum.
- The proper care should be taken to prepare the objective type questions relating to knowledge, comprehension, application, analysis and synthesis.
- The proportion of tests at skill level may be 30% for factual knowledge 40% for comprehension and 30% for higher order skills.

# GUIDELINES FOR THE TEXTBOOK DEVELOPERS

## Organization and Content:

- While developing textual material graded vocabulary should be used. The language should be simple, clear and logical.
- The time limit for the course completion should be considered.
- The book should be student centered as well as teacher centered and avoid unnecessary details while developing the material.
- The sequential development of topics as suggested in the curriculum should be kept in mind.
- The activities and guidelines for teachers should be given at proper places.
- There should be glossary at the end of the textbook to clarify the key terms.

## Physical Features

- For creating interest among the students, the textual materials should be presented through attractive and proper diagrams/ maps/illustrations.
- Font, size and setting of the textual materials should properly be checked. It should be with respect to the age level of the students.
- The arrangement of pages, exercises and model test items at the end of each chapter should be correct.

# TEACHING STRATEGIES

The curriculum aims to encourage skills like observation, curiosity, creativity, questioning, application, etc. So the teaching methodology should be adopted in a way that it promotes the higher order skills. To achieve the purpose the following steps in teaching learning process should be kept in view.

- The teacher should plan their lesson keeping in view the objectives of the National Curriculum.
- The active involvement of students is the key for successful delivery of the curriculum. So the purposeful learning group for discussion and assignment should be organized.
- The use of audio-visual aids should be organized properly. It should be the part and parcel of classroom activities.
- The National Curriculum is activity oriented. It demands that the teachers should consider the curriculum and other reference materials, keeping in view the following teaching strategies:

1. Investigative approach.
2. Activity oriented approach.
3. Student centered approach.
4. Question/answer approach.
5. Group discussions
6. Seminar.
7. Role play
8. Speeches/Debates.

## CHAPTER -XIII

## ECONOMIC SYSTEM OF ISLAM

**Weightage:5%**

| Objectives | Concepts | Contents | Activities | Evaluation |
|---|---|---|---|---|
| **Cognitive:**<br><br>To understand the significance of the concept.<br><br>**Affective:**<br><br>To behave in the society according to the Islamic Economic values.<br><br>**Psychomotor:**<br><br>To apply Islamic concepts in productive life. | 1. Islamic Economic System.<br><br>2. Different economic system. | 1. Elaboration of basic characteristic and instruments of Islamic Economic System.<br><br>2. Interest free Banking.<br><br>3. Equality.<br><br>4. Justice(Social and Economies)<br><br>5. Goodness and Ehsan.<br><br>6. Elimination of wealth concentration and wasteful consumption.<br>7. Austerity/self contentment.<br>8. Implication of ostentation and Hoarding.<br>9. Comparison between capitalism, socialism and Islamic System. | 1. Group discussions.<br><br>2. Question-answer techniques.<br><br>3. Seminar in the classroom on the basic topics.<br><br>4. Dramatization.<br><br>5. Role Playing. | Evaluate through<br><br>1. Home assignments.<br><br>2. Debates on capitalism, socialism and the application of Islamic Economic system.<br><br>3. Objective type tests.<br><br>4. Essay writing. |

# CHAPTER-XII

## FOREIGN TRADE OF PAKISTAN

**Weightage 5%**

| Objectives | Concepts | Contents | Activities | Evaluation |
|---|---|---|---|---|
| **Cognitive:**<br>1. To get awareness of Export and Import.<br>2. To know-how about trade strategies.<br>**Affective:**<br>To appreciate exports and balance of payments.<br>**Psychomotor:**<br>1. To solve problem.<br>2- To control powtr/authenticity. | 1. Exports.<br>2. Import<br>3. Regional Organization.<br>4. International Organization.<br>5. Balance of payment.<br>6. Foreign exchange rates. | 1. Major exports of Pakistan.<br>2. Major Imports of Pakistan.<br>3. Balance of payments position of Pakistan.<br>4. Regional and International Organization their Role towards Pakistan e.g. ECO. SAARC. WTO.<br>5. Foreign exchange rates. | 1. Agenda of different organization. position, global role and effects upon Pakistan-<br>2. Students should make a organization to controlling the trade system.<br>3. Group discussion.<br>4. Data collection. | 1. Question/ Answers.<br>2. Brain storming.<br>3. Role Playing.<br>4. Discussions. |

# CHAPTER-XI

## PUBLIC FINANCE OF PAKISTAN

**Weightage: 5%**

| Objectives | Concepts | Contents | Activities | Evaluation |
|---|---|---|---|---|
| **Cognitive:**<br><br>To know about finance. managerial by private and government sector.<br><br>**Affective:**<br><br>To feel Custodian of money.<br><br>**Psychomotor:**<br><br>Spend money with the religious touch. Control and distribute money's wisely. | 1. Public Finance.<br><br>2. Revenue.<br><br>3. Zakat<br><br>4. Usher<br><br>5. Charity. | 1. Kinds of taxation in Pakistan.<br><br>2. Sources of revenue,<br><br>3. Heads of expenditure of Federal and Provincial Governments with Reference to latest Budget.<br><br>4. Zakat, its distribution.<br><br>5. Usher and charity as instruments of source of revenue and Social Justice. | 1. Classroom discussion.<br><br>2. Making harts and tables.<br><br>3. A model of Expenditure and earning techniques.<br><br>4. Consultancy with teachers and parents.<br><br>5. Collect the Islamic view about Finance and Revenue system. | Capable of doing things or solving problem with the help of modem techniques and religious thought |

# CHAPTER-X

## BANKING IN PAKISTAN

**Weightage 5%**

| Objectives | Concepts | Contents | Activities | Evaluation |
|---|---|---|---|---|
| **Cognitive:**<br>1. To develop awareness of industrial sector among students.<br>2. To develop interest of the student in industrial sector.<br>**Affective:**<br>1. To appreciate role of money markets in the economy.<br>**Psychomotor:**<br>1. To utilize the available banking facilities. | Significance and functions of banks in Pakistan. | (a) Commercial Banks and their Functions.<br>(b) Role of banking system in economic development.<br>(c) State Bank of Pakistan its Functions and Importance.<br>(d) Money market capital market.<br>(e) E-Commerce.<br>(f) Inflation. Definition and types causes, consequences and remedies with reference to Pakistan. | Showing main industrial areas on map and explaining details regarding Industrial Sector.<br>Visit to central Bank.<br>Showing charts reflecting performance State Bank of Pakistan.<br>Discussions/ Interviews. | Question/ Answers.<br>Debates.<br>Discussions.<br>Filling questionnaires. |

# CHAPTER-IX

## COMMUNICATION AND HUMAN RESOURCE DEVELOPMENT

**Weightage: 7%**

| Objectives | Concepts | Contents | Activities | Evaluation |
|---|---|---|---|---|
| **Cognitive:**<br><br>To know the Migration of labour resource.<br><br>**Affective:**<br><br>To realize the problem of high rate of Population.<br><br>**Psychomotor:**<br><br>1. Better use of environment<br><br>2. Create opportunities for unemploymen t. | 1. Communica tion and its significance.<br><br>2. Mobility of labour population-<br><br>3. Unemployment<br><br>4. Population education | 1. Traditional communication system- e.g. roads, and transportation.<br><br>2. Dry ports, seaports etc.<br><br>3. Modem approaches:<br><br>i) Computers and Information . Technology.<br>Ii. Motorway.<br><br>Iii) Role of communication in Pakistan's Prosperity.<br>4. Factors affecting productivity of labour.<br><br>5. Mobility of labours its factors.<br>6. Problems of high rate of population growth and need of Population Education.<br>7. Population growth its effects and factors. Comparison with LDCs, MDCs.<br><br>8. Labour force, its problem, facts and its remedies.<br>9. Problem of unemployment and under-employment. | 1. Data making process.<br><br>2. National consensus.<br><br>3. Classroom discussion.<br><br>4. Watching people around the city, their working and cause of unemploy ment | 1. Question/ Answer.<br><br>2. Discus sion.<br><br>3. Interview.<br><br>4. Filling Questionn aires.<br><br>5. Writing notes. |

# CHAPTER VIII

## ECONOMIC DEVELOPMENT AND PLANNING

**Weightage: 10%**

| Objectives | Concepts | Contents | Activities | Evaluation |
|---|---|---|---|---|
| **Cognitive:**<br><br>1. To know about development and planning.<br><br>**Affective!**<br><br>1. To discuss different policies and strategies about Economic Development and Planning.<br><br>**Psychomotor:**<br><br>1. To'discuss about Economic development.<br><br>2. To watch standard of living and observe quality of life. | Economic Development and Planning. | 1. Concept of Economic Development.<br><br>2. Problems of under development.<br><br>3. Factors influencing development.<br><br>4. Quality of life (living standard) with reference to Pakistan.<br><br>5. Planning in Pakistan with reference to current five year plan.<br><br>6. Importance and problems in agricultural and industrial sectors of Pakistan and their solution.<br>7. Development of Industries. | 1. Case study of tfae college/school affairs like cafeteria. canteen mess. how they manage themselves.<br><br>2. Budget of their own and their family.<br><br>3. To observe the college library that how they develop the catalogue etc. | 1. Home tasks and preparing Home Budget.<br><br>2. Question/ Answer session in the class.<br><br>3. Debate on economic Develop ment strategies.<br><br>4. Interview. |

## CHAPTER-VII

## NATIONAL INCOME OF PAKISTAN

**Weightage: 10%**

| Objectives | Concepts | Contents | Activities | Evaluation |
|---|---|---|---|---|
| <u>Cognitive:</u><br><br>To know about income.<br><br>To familiar with per capita income.<br><br><u>Affective:</u><br><br>To appreciate talking/discussing about income.<br><br><u>Psychomotor:</u><br><br>To control income expenditures nicely. | National Income.<br><br>GNP-<br>GDP.<br>NNP.<br><br>Product.<br>Personal Income disposable.<br><br>Total Income. | 1. Its size and sectoral contribution.<br><br>2. Difficulties in measurement.<br><br>3. Causes of low per capita income.<br><br>4. Tax Culture. | 1. Classroom discussion (blackboard, graphs).<br><br>2. Discussion with parents/guardian about their income and its distribution.<br><br>3. Circular flow of National Income at class level i.e. graphic presentation. | 1. Through pocket money.<br><br>2. Question and Answers.<br><br>3. Speeches.<br><br>4. Discussions.<br><br>5. Dramatization. |

# PAKISTAN ECONOMICS

## PART-B

## CHAPTER-VI

## INTRODUCTION TO PAKISTAN ECONOMY

**Weightage: 3%**

| Objectives | Concepts | Contents | Activities | Evaluation |
|---|---|---|---|---|
| **Cognitive:**<br>To know the Pakistan Economy.<br>**Affective:**<br>To appreciate different sectors of Pakistan Economy.<br>**Psychomotor:**<br>To take part in Economic Discussion effectively. | 1. Meaning of economy of Pakistan.<br>2. Components of Pakistan economy. | 1. Agriculture Sector.<br>2. Trade and Industrial Sector.<br>3. Involvement of Stock Exchange.<br>4. Education and Health Sector. | 1. Classroom discussion.<br>2. Use of Projector in the classroom-<br>3. Complete the exercise given at the end of chapter. | 1. Objective and Essay type lest.<br>2. Quiz.<br>3. Seminar in the classroom. |

## CHAPTER-V

# INTERNATIONAL TRADE

Weightage: 10%

| Objectives | Concepts | Contents | Activities | Evaluation |
|---|---|---|---|---|
| **Cognitive:**<br>1. To know about international trade.<br>2. To differentiate between balance of trade and balance of payment<br>**Affective:**<br>To appreciate foreign and domestic trade.<br>**Psychomotor:**<br>1. To do problem solving questions.<br>2. To exercise managerial skills.<br>3. To control the organization in the best form. | 1. Foreign trade<br>2. Domestic trade.<br>3. Balance of payment.<br>4. Balance of trade.<br>5. Meaning and improving role.<br>6. Globalization. | i) Differentiation between domestic and foreign trade.<br>ii) Advantage and disadvantages of international trade.<br>iii) Classical theory of international trade<br>iv) Balance of trade vs. Balance of payment<br>v) Globalization<br>*MNCs<br>*TNCs,<br>WTO. | 1. Collecting data from different field and custody.<br>2. Observe agenda of different organization and their role.<br>3. Prepare a file of newspapers cuttings. | 1. Group dissuasion.<br>2. Debate in the classroom about international trade.<br>3. Objective/easy type test |

Multinational National Companion

Trans National Carporations.

# CHAPTER-IV

## PUBLIC FINANCE

**Weightage: 10%**

| Objectives | Concepts | Contents | Activities | Evaluation |
|---|---|---|---|---|
| **Cognitive:**<br>1. To know about finance private and public.<br>**Affective:**<br>1. To appreciate financial affairs.<br>2. To express feelings of custodian of money and finance.<br>**Psychomotor:**<br>To interpret financial affairs of public and private sector. | 1. Private finance.<br>2. Public finance.<br>3. Tax revenue.<br>4. Public revenue in Pakistan. | 1. Public Vs Private finances.<br>2. Public revenue and tax culture.<br>i) Tax and non-tax revenue.<br>ii) Principals of taxation.<br>iii) Kinds of taxation.<br>a) Direct and indirect tax.<br>b)Progressive and proportional<br>c) An analysis of public revenue in Pakistan. | 1. Develop a model, which shows expenditure, and earning.<br>2. Classroom debate/discussion.<br>3. Making tables and charts.<br>4. Group discussion.<br>5. Consulting | 1. Problem solving individual-<br>2. Capable of doing things efficiently in die case of finance-<br>3. Not facing problems in Banking system.<br>4. A good or fair dealing with the system. |

# CHAPTER-III

## BANKS

Weightage: 10%

| Objectives | Concepts | Contents | Activities | Evaluation |
|---|---|---|---|---|
| **Cognitive:**<br>1. To know how to handle the Banking system.<br><br>**Affective:**<br>To appreciate with the credit instruments.<br><br>**Psychomotor:**<br>To handle financial affairs carefully.<br><br>To interpret the interest in daily expenditure process. | 1. Bank.<br><br>2. Commercial Bank.<br><br>3. Interest. | i) Definition of Bank<br><br>ii) Kinds and functions of Banks.<br><br>iii) Commercial Banks and their Functions with Particular Reference to credit creation-<br><br>Iv) Definition of interest.<br><br>v) Interest free Banking in Pakistan.<br><br>vi) Case study of Malaysia. Kingdom of Saudi Arabia. | 1. Visit Banks and watch the. activities of the Bank.<br><br>2. Interview with any Banker about function or role of Banks.<br><br>3. One whole day trip to any Bank watch how banks manage the system. | 1. Write a critical report about their visit of the Banks.<br><br>2. Through report of the students about the functions of the Banks. .<br><br>3. Objective type tests.<br><br>4. Group discussions on various functions of die Banks etc.<br><br>5. Question/ answers. |

# CHAPTER-II

# MONEY

**Weightage: 10%**

| Objectives | Concepts | Contents | Activities | Evaluation |
|---|---|---|---|---|
| **Cognitive:**<br><br>1. To have full understanding about money and its value.<br><br>**Affective:**<br><br>1. To appreciate the system of money its circulation and value.<br><br>**Psychomotor:**<br><br>To use the money wisely. | 1. Barter system<br><br>2. Money.<br><br>3 Value of money.<br><br>4. Credit cards. | 1. Barter System audits difficulties.<br><br>2. Evolution of money.<br><br>3. Definition of money.<br><br>4. Functions of money.<br><br>5. Kinds of money.<br><br>6. Instruments of money: (credit cards ATM, Traveler Cheques).<br><br>7. Demand for and supply of money.<br><br>8. Value of money<br><br>9. Quantity theory of money (fisher's equation). | 1. Newspaper reading.<br><br>2. Question-answer session.<br><br>3. Collection of different kinds of money.<br><br>4. Budgeting of the fictitious group.<br><br>5. Different prices of the commodities and their rise in price during a specific time period.<br><br>6. Visit bank and observe the credit and ATM work. | Question/answer.<br><br>Practical use of cards presentation. |

## Learning Competencies for Class XII

### MACRO ECONOMICS

# PART - A

### CHAPTER-I NATIONAL INCOME

Weightage: 10%

| Objectives | Concepts | Contents | Activities | Evaluation |
|---|---|---|---|---|
| Cognitive:<br><br>To know the basics of daily life (economics and social) activities.<br><br>Affective:<br><br>To have good attitude about the concept of national income.<br><br>Psychomotor:<br><br>To compare different aspects of national income. | 1. National Income,<br><br>2. When saving is equal to investment<br><br>3. Flow of National income.<br><br>4. Per capita income. | 1. G.N.P.N.N.P. GDP, National Income.<br><br>2. Methods of computing national income:<br><br>a) Product method.<br><br>b) Income methods.<br><br>c) Expenditure methods.<br>d) Circular flow diagram.<br>e) Concept of equilibrium: MFC, MPS. Y=C+S Y=C+I<br>f) Income where S=I. | 1. Gets the statistical data from the head of the family about spending of money at different section.<br><br>2. Any case study should be develop. | 1. Perfect personality about controlling budget, income and expenditure of income.<br><br>2. Thought provoking personality,<br><br>3. Creativity should be observed. |

# CHAPTER-XII

# DISTRIBUTION: FACTORS PRICING

Weightage: 10%

| Objectives | Concepts | Contents | Activities | Evaluation |
|---|---|---|---|---|
| **Cognitive:**<br>1. To know the concept of distribution.<br>2. To understand the importance of factors pricing.<br>3. To understand marginal production theory.<br><br>**Affective:**<br>To express good feelings for due reward of factors.<br><br>**Psychomotor:**<br>To take part in discussion related to factors pricing. | Factors pricing. Productivity. | 1. Rent, meaning, kinds and Recardian theory of rent.<br>2 Wages Definition.<br>Meaning. Uid kinds Marginal Productivity theory.<br>3. Interest: meaning and kinds.<br>4. Profit: meaning and kinds.<br>5. Difference between profit and interest. | 1. Analysis of factors price from daily life experience and teacher should guide the student how it is applicable on distribution.<br>2. Oral test.<br>3. To get information about factors price of their productivity. | 1. Evaluation through question and answer techniques.<br>2. Group discussion.<br>3. Class test.<br>4. Price analysis competition among students. |

# CHAPTER-XI

# MARKET

**Weightage: 5%**

| Objectives | Concepts | Contents | Activities | E valuation |
|---|---|---|---|---|
| **Cognitive:**<br><br>To understand the terms market clearly.<br><br>**Affective:**<br><br>To appreciates buying and selling process.<br><br>**Psychomotor:**<br><br>To define the market mechanism.<br><br>To explain the kinds of market. | 5. Market<br><br>6. Kinds of market. | Meaning and significance of market.<br><br>1. Perfect competition and monopoly.<br>2. Short run and long run in perfect competition and monopoly. | 1. Visit of market and class discussions..<br>2. Question and assessment with reference to last visit. | 1. Observing the students interest in market visit and their observations about it.<br>2. Oral test.<br>3. Group discussions on market mechanism.<br>4. Class tests based on restricted response.<br>5. Question/ answer. |

CHAPTER-X

# REVENUE ANALYSIS

**Weightage: 5%**

| Objectives | Concepts | Content | Activities | Evaluation |
|---|---|---|---|---|
| **Cognitive:**<br>To understand the revenue analysis.<br><br>**Affective:**<br><br>To appreciate revenue covering in price and output determination.<br><br>**Psychomotor:**<br><br>1. To draw diagram/graphs skillfully and apply them accordingly.<br><br>2. To do critical comparison between price and output determinatio[n] different asp[ects]<br>3. To explain [the] relationship between different revenue cur[ves] | Application of Revenue curves in Price and output determination. | 1. Definition.<br>2- Total, marginal and average revenue under perfect competition and monopoly.<br><br>3. Price and out put determi nation and short and long run under perfect competition and monopoly. | 3. Analyze different revenue curves through diagram.<br><br>4. Explain the concept through sketching the curves on the blackboard. | Evaluate the concept through: Home assignments.<br><br>Arranging open - book test.<br><br>Group discussions.<br><br>Question/answers.<br><br>Presentation. |

## CHAPTER - IX

## COST OF PRODUTION

**Weightage: 5%**

| Objectives | Concepts | Contents | Activities | Evaluation |
|---|---|---|---|---|
| **Cognitive:**<br>1. To understand the concept.<br><br>**Affective:**<br><br>To appreciate different cost of production.<br><br>**Psychomotor:**<br><br>1. To draw diagram/ graphs skillfully.<br><br>2. To critically comparison between the different costs.<br><br>3. Ta explain the relationship between total cost, average cost, and marginal cost. | 1) Cost of production.<br><br>2) Relationships of different cost curves. | 1. Definition, classification, Fixe-d and Variable.<br><br>2. Total, average and marginal cost.<br><br>3. Relationship betwecn total, Average and Marginal cost. | 1. Analyze different cost curves through diagram.<br><br>2. Explain the concept through sketching the curves on the blackboard and encourage them for questions. | Evaluate the concept through:<br><br>Home assignments.<br>Arranging open book test.<br><br>Question/Answer and discussions. |

# CHAPTER-VIII

## SCALES OF PRODUTTON AND LAWS OF RETURNS

**Weightage: 5%**

| Objectives | Concepts | Contents | Activities | Evaluation |
|---|---|---|---|---|
| **Cognitive:**<br>- To know the meaning of production.<br>**Affective:**<br>To appreciate and respond the application of laws of returns with reference to agriculture and industry.<br>**Psychomotor:**<br>1. To prepare/draw the graphs accordingly.<br>2. To explain the laws of returns. | 1. Scales of Production.<br>2. Laws of Returns. | - Meaning.<br>1. Scale of production.<br>2. Economies and diseconomies - internal and external.<br>3. Merits and demerits of large scale and small-scale production (increasing, constant, Diminishing) and their relation with the cost of production.<br>4. Laws of production (increasing, constant, Diminishing) and their relation with the cost of production. | 1. Solve Class test based on restricted response.<br>2. The students draw graphs etc., on the blackboard.<br>3. Group discussion.<br>4. Classroom competition on drawing covers/diagrams/ graphs. | 1. Assign homework.<br>2. Draw graphs it in the light of their own experience.<br>3. Observe the students' interests while drawing and discussing the topic, and guide them if needed. |

# CHAPTER-VII

## THEORY OF PRODUCTION

**Weightage: 10%**

| Objectives | Concepts | Contents | Activities | Evaluation |
|---|---|---|---|---|
| **Cognitive:**<br>- To understand the meaning of factors of production.<br>To get acquainted with the charac teristics and importance of factors of production.<br>**Affective:**<br>To appreciates and organize the proper utilization of factors of production.<br>**Psychomotor:**<br>To skillfully use factor of production. | 1) Theory of Production.<br>2) Factors of Production. | 1. Meaning of production.<br>2. Characteristic s and importance of FOP.<br>3. Factors of Production: -<br>(a) Land<br>(b) Labour<br>(c) Capital Organization | - Solve class test based on restricted response.<br>- Answer the Questions.<br>- Compare and contrast factors of production.<br>- Students describe the cost of production in Pakistan. | 1. Evaluate the attitude of students by giving them objective/essay test.<br>2. Conduct debate about significance.and use of factors of production.<br>3. Home assignment offers them given in the book. |

# CHAPTER-VI

## EQUILIBRIUM

**Weightage: 10%**

| Objectives | Concepts | Contents | Activities | Evaluation |
|---|---|---|---|---|
| **Cognitive:**<br>i) To get acquaint with the concept.<br><br>**Affective:**<br>1) To appreciate and respond equilibrium of demand and supply.<br><br>**Psychomotor:**<br>1. To apply equilibrium in daily life.<br>2. To explain the equilibrium in different areas. | Equilibrium in demand and supply etc. | 1. Concept of equilibrium.<br>2. Equilibrium of demand and supply.<br>3. Equilibrium in price and equilibrium in output<br>4. The effects on equili brium in price- and output due to change in demand and supply. | i) Students explain equilibrium with diagram on the blackboard.<br>ii) Student make equilibrium in demand and supply graphs and diagrams.<br>iii) Solve objective and essay type tests.<br>iv) Group discussions. | 1. Observing keenness of the student in preparing diagrams.<br>2. Observing the interest of students while discussing equilibrium.<br>3. Evaluation through question and answer techniques.<br>4. Presentation of graphs and tables. |

# CHAPTER-V

# SUPPLY

**Weightage 10%**

| Objectives | Concepts | Contents | Activities | Evaluation |
|---|---|---|---|---|
| **Cognitive:**<br><br>1. To know the definition of supply.<br><br>**Affective:**<br><br>To appreciate and respond the law of supply.<br><br>**Psychomotor:**<br><br>1. To apply the law in daily life.<br><br>2. To explain the law of supply and the supply curve.<br><br>2- To draw diagram and graphs etc.<br><br>3. Tb evaluate the law of supply critically. | 1. Law of supply and practical uses.<br><br>2. Elasticity | 1. Definitions stock and supply.<br><br>2. Law of supply.<br><br>3. Supply functions and functional equation of supply.<br><br>4. Movement along the supply curve and shift in supply curve.<br><br>5. Elasticity of supply and its measurement.<br><br>6. Factors influencing the elasticity of supply.<br>7. Practical uses of the concepts. | 1. Students will make tables and diagrams etc. on the blackboard.<br><br>2. Visit any nearby market and observe the proceedings. Submit brief report.<br><br>3. Solves the questions given at the end of chapter.<br><br>4. Classroom competition on drawing diagram/graphs fairly. | i) Evaluate through questions - answer techniques.<br><br>ii) Group discussions.<br><br>iii) Repeat the summary of the chapter.<br><br>iv) Objective type test (MCQs, fill in the blanks, matching, short answers). |

CHAPTER-IV

# DEMAND

**Weightage 10%**

| Objectives | Concepts | Contents | Activities | Evaluation |
|---|---|---|---|---|
| <u>Cognitive:</u><br>1. To define and understand demand.<br>2. To explain the law of demand and the concept of elasticity.<br><u>Affective:</u><br>To appreciate the law of demand.<br><u>Psychomotor:</u><br>1. To apply the law in daily life, where necessary.<br>2. To evaluate the law of demand critically.<br>3. To draw diagram and graphs related to the topic. | 1. Law of demand and practical uses.<br>2. Demand elasticity. | 1. Definition.<br>2. Law of demand<br>3- Demand function and functional equation of demand.<br>4. Movement along the demand curve and shift in demand curve.<br>5. Price elasticity of demand (Arc & point) and methods of measurement.<br>6. Concepts of income elasticity and cross elasticity of demand.<br>7. Factors influencing the elasticity of demand.<br>8. Practical uses of the concept of elasticity of demand. | i) To ask students to make tables and diagram etc. on the blackboard/copy.<br>ii) Visit any near by market to observe the proceedings and submit brief report.<br>iii) To solve the question given at the end of chapter.<br>iv) Group discussion.<br>v) Classroom competition on arranging graphs/diagrams fairly. | i) Home assignments.<br>ii) Question/ Answer Techniques.<br>iii) Repeat the summary of chapter.<br>iv) Objective type tests (MCQs, fill in the blanks, column matching, short answers). |

# CHAPTER-III

## BASIC TOOLS OF STATISTICS AND MATHEMATICS IN ECONOMICS

**Weightage 5%**

| Objectives | Concepts | Contents | Activities | Evaluation |
|---|---|---|---|---|
| <u>Cognitive:</u><br><br>To understand the relationship of economics with mathematics.<br><br><u>Affective:</u><br><br>To realize the importance of mathematics in economics.<br><br><u>Psychomotor :</u><br>To use and apply tools of mathematics in relevant topics. | 1. Basic tools of statistics and Mathematics In economics.<br><br>2. Equation. | i) Variables: continuous, discontinuous independent, dependent.<br><br>i) Liner equation with group.<br>ii) Quadratic equation<br>iii) Simultaneous equations.<br>iv) Statistical data its collection and tabulation. | i) Oral plus written exercises.<br><br>ii)to collect relevant data from schools/ colleges and apply on different economics aspects/ approaches.<br><br>iii)Preparation of tables and graphs. | i) Observing the attitude of me students while collecting data, making tables and graphs.<br><br>ii) Assessing their skills in application of these basic tools in economics. |

# CHAPTER-11

## CONSUMER'S BEHAVIOUR AND ITS ANALYSIS

Weightage: 10%

| Objectives | Concepts | Contents | Activities | Evaluation |
|---|---|---|---|---|
| **Cognitive:**<br><br>To understand the consumers' behaviour concepts.<br><br>**Affective:**<br><br>To familiarize with economizing behaviour.<br><br>**Psychomotor:**<br><br>To make / charts, tables and figures.<br>To represent the concepts graphically. | 1 Consumer's behaviour.<br><br>2. Utility approach.<br><br>3. Indifferenc ecurve. | 1. Defmition.<br><br>2. Meaning.<br><br>3. Rationale<br><br>4. The Law of administrative marginal utility with table and graph.<br><br>5. The law of equimarginal utility or law of substitution, with formula and diagram.<br>6. Indifference curve<br><br>i) Definitions and Characteristics (graphical presentation). | 1. General discussion.<br><br>2. Graphical explanation on blackboard by students.<br><br>3. Preparation of tables and graphs.<br><br>4. Presentation of tables and graphs. | 1. Observing attitudes of the students doing general discussion.<br><br>2. Observing the accuracy and interest of the students in drawing tables and graphs. |

# Learning Competencies for Class - XI

## CHAPTER-I

## NATURE AND SCOPE OF ECONOMICS

**Weightage: 15%**

| Objectives | Concepts | Contents | Activities | Evaluation |
|---|---|---|---|---|
| Cognitive:<br><br>To define Economics.<br><br>Affective:<br><br>To become efficient about economics basic concepts.<br><br>Psychomotor:<br><br>To take part in economics discussion effectively. | 1. Nature and scope of economics.<br><br>2. Definition and law of - Economics. | A. Introduction<br>1. Wants and satisfaction<br>2. Goods and services<br>3. Utility and scarcity<br>4. Economic problems and its nature<br>5. Definition by:-<br>(a) Adam Smith.<br>(b) Alfred Marshall<br>(c) Loonier Robbins.<br><br>B. Meaning of:<br><br>1. Micro Economics.<br><br>Macroeconomics, Positive and Normative economics.<br><br>2. Economic laws and their nature | 1 - Group discussion.<br>2. Quiz<br>3. Open book test.<br>4. Homework.<br>5. Debate on the importance of Economics. | 1. Teacher should take frequent class tests queries and inform the students about their mistakes.<br><br>2. Question/ answer techniques<br><br>3. Essay/ objective type tests. |

**Class-XII**

| **B. Macro Economics** | Weightage (%) |
|---|---|
| **Part -A** | |
| 1. National Income | 10 |
| 2. Money. | 10 |
| 3. Banks. | 10 |
| 4. Public Finance. | 10 |
| 5. International Trade. | 10 |
| **Part-B** | |
| **Pakistan Economics** | |
| 6. Introduction to Pakistan Economy. | 03 |
| 7. National Income of Pakistan. | 10 |
| 8. Economic Development and Planning. | 10 |
| 9. Communication and Human Resources Development | 07 |
| 10. Banking in Pakistan. | 05 |
| 11. Public Finance of Pakistan | 05 |
| 12. Foreign Trade of Pakistan. | 05 |
| 13. Economics System of Islam. | 05 |

## Outline of Syllabus

Paper A Class-XI 100 marks Time 03 hours

Q. No 1of 20 marks, compulsory (objective type)

Four questions of 80 marks will be attempted out of eight each question carries equal marks i.e. 20.

Paper-B Class-XII 100 marks Time 03 hours

Q. No. 1 of 20 marks, compulsory (objective type) 10 marks from each part); Two questions of 40 marks from each part must be attempted by the students out of eight questions. Each question carry equal marks i.e. 20. Paper Setters are suggested to follow the Bloom's taxonomy while setting the paper.

**Class XI**

| | Weightage (%) |
|---|---|
| A. Micro Economics | |
| 1. Nature and Scope of Economics. | 15 |
| 2. Consumer behaviour and its analysis | 10 |
| 3. Basic tools of statistics and mathematics in Economics. | 05 |
| 4. Demand | 10 |
| 5. Supply | 10 |
| 6. Equilibrium | 10 |
| 7. Theory of Production. | 10 |
| 8. Scales of production and laws of returns. | 05 |
| 9. Cost of production. | 05 |
| 10. Revenue analysis. | 05 |
| 11. Market | 05 |
| 12. Distribution: Factors pricing | 10 |

**Objectives**

1. To enable the students to become responsible and productive citizens.

2. To familiarize the students with the basic philosophy of Islamic Economic System Zakat, Usher and Charity in poverty alleviation and income generation.

3. To highlight factors, which further the economics development of Pakistan thereby ensuring better quality of life, greater employment opportunities and increased output.

4. To develop amongst the students a sense of responsibility, spirit of honesty, dignity of labour and earning one's living by fair means.

5. To enable the students to appreciate the difference between the various economics system and comprehend the basic economic philosophy of Islam.

6. To inculcate among students the spirit of honesty, taking care of the dignity of labour, and their civic responsibilities i.e. to earn their living by fair means which will ultimately leads towards the society based on equity, positive attitude towards National cohesion and State Integrity.

7. To inculcate in students the gratitude to Allah Almighty for His all blessings.

4. To analyze the economic factors responsible for the rise and fall of the nations.

5. To analyze the role of economically strong powers in the world politics.

6. To acquaint the students with the economics development of Pakistan in modem World.

## INTRODUCTION

The study of Economics is meant to improve the quality of life and welfare of human beings. The scarcity of resources and even measuring demands makes the study of economics in our school system is much more needed. Day to day competition, both at national and international level, is another factor is making this discipline more significant. The continuous knowledge explosion and rapid technological advancement have necessitated revision in the existing curricula in Economics at Higher Secondary Level, so that the country survives in the community of nations with pride and dignity. As such the study of economics would become an engine of change in our society by improving the quality of life. In Pakistan about 40% of the population is living in substandard conditions. The curricula in Economics therefore needs to be revised in such a way that it will enable the students and teachers of Economics to become productive members of the society and contribute in accelerating the process of Economics stability in the country.

## AIMS

1. To understand the economic values of life
2. To acquaint with the economics development with the object to understand the main socio-economic and political events of modem world.
3. To familiarize the students about the revolutionary economics development of modem world and its importance.

classes I through XII and General Science for classes IX-X. The philosophy under lying National Curriculum is Islam and Ideology of Pakistan as set by the Parliament Act X, 1976. The objectives of the National Curriculum are framed in the light of the objectives of the latest National Education Policy (1998-2010). Purposeful learning competencies are suggested in each subject. These aim to provide the learners, skills for continuing education, civilized

behaviour and attitude to become useful and peaceful citizens. The objective is also to provide them with the skills for economic development. Horizontal and vertical articulation of the content at all levels/classes is made to make the curriculum free from gaps, overlapping, overloading and repetition. Attempt is made to make the curriculum more representative and responsive to the Ideology of Pakistan and societal needs. We still believe that curriculum development is a continuous process and can be made more responsive that is the reason; the Ministry would welcome comments and critique from community members and the users. This will help us in making the curriculum more effective and need based.

4. The Ministry of Education appreciates the contributions of all the Provincial Governments/Curriculum Bureaux and the National Curriculum Development Committees towards the revision of the National Curriculum.

(DR. HAROONA JATOI)
Joint Educational Adviser

# PREFACE

In pursuance of National Education Policy (1998-2010), a project on Curriculum Reform (Vision 2010) is in progress. It aims to improve the quality of education through curriculum revision and textbook development. The highest priority has been assigned to the revision of curriculum with a view to update the entire course contents so that Ideology of Pakistan could permeate the thinking of young generation and help them with necessary conviction and ability.

2. Believing in participatory and coordinating approach the Ministry of Education requested the provincial governments/curriculum bureaux to attempt need based draft curricula in all the subjects for classes I through XII. Consequent upon this, the Government of the Punjab sent 36 titles and Government of NWFP sent 19 titles of draft curricula in different subjects to the Ministry of Education. The Bureaus of Curriculum and Extension Center, Jamshoro Sindh, and Bureau of Curriculum and Extension Center, Quetta Balochistan furnished their comments on the existing curricula. To synchronize the feedback, the Ministry of Education appointed National Curriculum Development Committees. The panels of the committees were comprised of curriculum developers, subject specialists, universities, colleges and schoolteachers. The representatives of National Curriculum Bureau and Provincial Curriculum Bureaux were also on the panels. The Committees analyzed and synthesized the comments. Global experiences of curriculum development were also kept in view while revising/ updating the National Curriculum.

3. In the light of the above considerations, the committees revised and updated the [illegible]ting National Curriculum in Languages and Social Sciences for

# CONTENTS

# *NATIONAL CURRICULUM*

# *ECONOMICS*

## *FOR*

## *CLASSES XI-XII*

*GOVERNMENT OF PAKISTAN*
*MINISTRY OF EDUCATION*
*CURRICULUM WING*
*ISLAMABAD*

*MARCH 2002*